FRI.Ist.Nov.2024
VOLUME:19 NO: 279
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعہ یکم نومبر 2024
جلد 19 شمارہ 279
26 ربیع الثانی 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com—Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔ اے، بی۔ ایڈ)

ہند۔چین افواج کے درمیان مٹھائیوں کا تبادلہ

سری نگر: 31 / اکتوبر (ایجنسیز) ہندوستانی اور چینی افواج نے جمعرات کے روز دیوالی کے موقع پر لداخ میں حقیقی خط قبضہ پر کئی سرحدی چوکیوں پر مٹھائیوں کا تبادلہ کیا۔ ہند' چین نے مرکزی زیر انتظام علاقہ میں حقیقی خطِ قبضہ سے پیچھے ہٹنے کا عمل شروع کیا ہے جس کے بعد دونوں ملکوں کی افواج کے درمیان مٹھائیوں کا تبادلہ کیا گیا۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اروناچل پردیش میں ایک تقریب کے دوران کہا کہ یہ عمل تکمیل کے قریب ہے۔ وزارتِ دفاع کے ذرائع نے بتایا کہ ہندوستانی اور چینی افواج نے دیوالی کے موقع پر حقیقی خطِ قبضہ پر کئی سرحدی مقامات پر مٹھائیوں کا تبادلہ کیا۔ مشرقی لداخ میں حقیقی خطِ قبضہ پر ہندوستان اور چین کی فوج کے ایل اے سی سے پیچھے ہٹنے کا عمل تقریباً مکمل ہو چکا ہے جس کے بعد دونوں افواج نے پوزیشنوں کی تصدیق اور ایک دوسرے کی جانب سے انفرااسٹرکچر کو منہدم کرنے کا عمل شروع کیا ہے۔ دفاعی ذرائع نے بتایا کہ دیپسانگ کے میدانوں میں اور ڈیم چوک میں عارضی ڈھانچوں کے انہدام کا عمل مکمل ہو چکا ہے اور دونوں جانب ایسے تمام مقامات پر تصدیق کا عمل جاری ہے۔ تصدیق کا عمل شخصی طور پر اور بغیر انسان کی فضائی گاڑیوں (یو اے وی) کا استعمال کرتے ہوئے کیا جا رہا ہے۔ دونوں طرف کی افواج کو پیچھے ہٹا دیا گیا ہے اور اس عمل کے ایک حصہ کے طور پر انہیں عقبی مقامات پر تعینات کیا گیا ہے۔ اب 10 تا 15 فوجیوں پر مشتمل چھوٹے دستے ان مقامات پر بھی طلایہ گردی کریں گے جو اپریل 2020 کے بعد سے ناقابل رسائی ہو گئے تھے۔ ہندوستان اور چین کے درمیان مشرقی لداخ میں فوجی تعطل پیدا ہو گیا تھا۔ تقریباً ساڑھے چار سال پہلے چینی فوج کے حملوں کی وجہ سے یہ تعطل پیدا ہوا تھا۔ ہندوستان نے گزشتہ ہفتہ اعلان کیا تھا کہ دیپسانگ کے میدانی علاقوں اور ڈیم چوک میں طلایہ گردی کے سلسلہ میں چین کے ساتھ معاہدہ ہو چکا ہے جس کے 4 دن بعد بیجنگ نے بھی اس کی توثیق کر دی تھی اور کہا تھا کہ چینی اور ہندوستانی سرحدی دستے متعلقہ کام میں مصروف ہیں جو فی الحال بلاخلل جاری ہے۔ فوجی ذرائع نے بتایا کہ تصدیقی عمل کے مکمل ہونے کے بعد آئندہ 2 دن میں مشترکہ پٹرولنگ شروع ہوگی۔ دونوں فریق پیشگی اطلاع دیں گے جس کے نتیجہ میں تصادم کا خطرہ نہیں رہے گا۔ دیپسانگ کے میدانی علاقوں میں اب ہندوستانی فوج "باٹل نیک" علاقہ سے بھی آگے جا سکے گی۔ قبل ازیں چینی فوج اس سے آگے کے پٹرولنگ پوائنٹس تک جانے سے ہندوستانی فوج کو روک رہی تھی۔

ملک ایک سول کوڈ کی طرف بڑھ رہا ہے: مودی

کیواڑیا (گجرات) (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو کہا کہ ہندوستان ایک ملک، ایک سول کوڈ کی طرف بڑھ رہا ہے جو ایک "سیکولر سول کوڈ" ہے۔ کیواڑیا، گجرات میں 'قومی اتحاد کے دن' کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ "آج ہندوستان ایک قوم، ایک سول کوڈ یعنی سیکولر سول کوڈ کی طرف بڑھ رہا ہے"۔ اس تقریب میں وزیر اعظم مودی نے یہ بھی کہا کہ ہم اب ایک ملک، ایک انتخاب کے لیے کام کر رہے ہیں، جو ہندوستان کی جمہوریت کو مضبوط کرے گا، جس سے ہندوستان کے وسائل کے بہترین نتائج برآمد ہوں گے اور ملک کو ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے خواب کو پورا کرنے میں مدد ملے گی۔ پروگرام کے دوران وزیر اعظم نے اتحاد کا عہد لیا اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کو ان کی 149 ویں یوم پیدائش پر ایکتا نگر میں اسٹیچو آف یونٹی پر پھول چڑھائے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 سال ہندوستان کے اتحاد اور سالمیت کے لیے بے مثال کامیابیوں سے بھرے ہوئے ہیں اور حکومت کے ہر عمل اور مشن میں قومی یکجہتی کا عزم نظر آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سچے ہندوستانیوں کے طور پر ہمارا فرض ہے کہ قومی اتحاد کی ہر کوشش کو جوش اور توانائی کے ساتھ منائیں، نئی قراردادوں، امیدوں اور جوش کو مضبوط کریں۔ مودی نے کہا کہ ہندوستانی زبانوں کو فروغ دے کر حکومت نے اتحاد کے بندھن کو مضبوط کیا ہے، نئی تعلیمی پالیسی ایک روشن مثال ہے، جسے قوم نے فخر سے اپنایا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آئین کا نام لینے والوں نے اس کی بہت توہین کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کی وجہ جموں و کشمیر میں آرٹیکل 370 کی دیوار تھی۔ دفعہ 370 کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دیا گیا ہے۔ اس اسمبلی الیکشن میں پہلی بار بغیر کسی امتیاز کے ووٹنگ ہوئی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ پہلی بار وہاں کے وزیر اعلیٰ نے ہندوستان کے آئین پر حلف لیا ہے۔ اس منظر نے ہندوستانی آئین بنانے والوں کو بہت اطمینان بخشا ہوگا۔ مودی نے نکسل ازم کو ایک 'خوفناک بیماری' قرار دیا جسے جڑ سے اکھاڑ پھینک دیا گیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ آپ کو سمجھنا چاہیے کہ ایک زمانے میں نیپال میں پشوپتی ناتھ سے ہندوستان میں تروپتی تک ایک ریڈ کوریڈور موجود تھا۔ مجھے یہ کہتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ پچھلے 10 سالوں کی انتھک کوششوں کی وجہ سے اب ہندوستان میں نکسل ازم اپنی آخری سانسیں لے رہا ہے۔

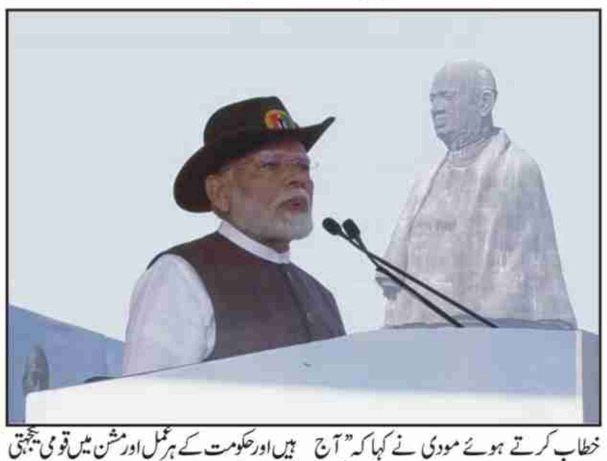

نواب ملک کو ٹکٹ دینے پر بی جے پی اجیت پوار کی این سی پی سے ناراض، مخالفت میں مہم چلانے کا اعلان

ممبئی: 31 / اکتوبر (ایجنسیز) اجیت پوار کی قیادت میں مہاراشٹر میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) نے متنازع شخصیت نواب ملک کو انتخابات میں امیدوار کے طور پر میدان میں اتار دیا ہے، جس کے بعد این ڈی اے کے اتحادیوں میں ناراضگی پائی جاتی ہے۔ بی جے پی اور شندے کی زیر قیادت شیوسینا نے اس اقدام پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ شیوسینا نے ملک کے مقابلے میں اپنا امیدوار کھڑا کر دیا ہے، جبکہ بی جے پی نے ملک کی حمایت سے مکمل انکار کر دیا ہے اور یہاں تک کہ ان کے مخالف امیدوار کے لیے مہم چلانے کا اعلان کیا ہے۔ ممبئی میں بی جے پی کے صدر آشیش شیلار نے ایک نیوز ایجنسی سے بات کرتے ہوئے کہا، ''اجیت پوار کو نواب ملک کو ٹکٹ نہیں دینا چاہیے تھا۔ مہاراشٹر کے لوگ ایسی شخصیات کو پسند نہیں کرتے جن کے خلاف سنگین الزامات اور مقدمات درج ہیں۔'' انہوں نے کہا، ''بی جے پی کا موقف واضح ہے، مہاراشٹر دہشت گردی اور داؤد جیسے عالمی سطح پر بدنام دہشت گردوں کے خلاف ہے۔ ہم ایسے افراد کے ساتھ نہیں کھڑے ہو سکتے۔'' شیلار کا مزید کہنا تھا کہ نواب ملک کے خلاف موجودہ چارج شیٹ اور ان پر لگے سنگین الزامات کو مہاراشٹر کے عوام کبھی قبول نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا، بی جے پی کا موقف واضح ہے کہ وہ نواب ملک جیسے امیدوار کے حق میں انتخابی مہم نہیں چلائے گی بلکہ ان کے مخالف امیدوار کے حق میں مہم چلائی جائے گی۔ بی جے پی کی اس پوزیشن سے این سی پی میں اختلافات کا خدشہ بڑھ گیا ہے، خاص طور پر ان پارٹی کارکنوں میں جو نواب ملک کی حمایت کر رہے ہیں۔ شندے کی شیوسینا کی طرف سے نواب ملک کے خلاف امیدوار کھڑا کرنے سے یہ معاملہ مزید پیچیدہ ہو گیا ہے۔

اسرائیلی حملہ میں غزہ میں 38 فلسطینی اور بیروت میں 3 صحافی جاں بحق

بیروت: 31۔اکتوبر (ایجنسیز) اسرائیلی حملوں میں جمعہ کے دن غزہ میں 38 افراد اور لبنان میں 3 صحافی جاں بحق ہوئے۔ غزہ میں اشیائے ضروریہ کی قلت پر تشویش بڑھتی جا رہی ہے۔ جنگ بندی کیلئے بین الاقوامی دباؤ بھی بڑھ گیا ہے۔ غزہ کے محکمہ صحت کے عہدیداروں نے اطلاع دی ہے کہ جنوبی غزہ کے شہر خان یونس میں شہر کی واحد بیکری کے باہر روٹی کیلئے طویل قطاریں دیکھی جا رہی ہیں۔ خان یونس میں دیگر بیکریاں بند ہو چکی ہیں۔ ایک دن قبل امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے کہا تھا کہ اسرائیل' حماس کو توڑنے کا مقصد پورا کر چکا ہے۔ انہوں نے فریقین پر زور دیا تھا کہ وہ پھر سے بات چیت شروع کر دیں۔ جنوب مشرقی لبنان میں ایک ہاؤزنگ کمپاؤنڈ پر اسرائیلی حملہ میں 3 صحافی جاں بحق ہوئے۔ اس کمپاؤنڈ میں میڈیا والے رہتے ہیں۔ لبنان کی سرکاری نیشنل نیوز ایجنسی نے یہ اطلاع دی۔ بیروت کے عربی چینل المیادین ٹی وی کا کہنا ہے کہ جمعہ کی صبح جاں بحق صحافیوں میں اس کے 2 اسٹافرس شامل ہیں۔ لبنان کے حزب اللہ گروپ کے المنار ٹی وی نے کہا کہ اس کے کیمرہ آپریٹر وسام قاسم کی جان گئی۔ المیادین ٹی وی نے اس کے جاں بحق صحافیوں کے نام کیمرہ آپریٹر غسان نجار اور براڈکاسٹ ٹیکنیشین محمد ردا بتائے۔ مقامی نیوز اسٹیشن الجدید نے فوٹیج دکھایا۔ مختلف میڈیا اداروں نے جو عمارتیں کرایہ پر لے رکھی تھیں وہ ڈھیر ہو گئیں۔ پریس کے اسٹیکر لگی کاریں گرد و غبار اور ملبہ میں دبی ہیں۔ اسرائیلی فوج نے حملہ سے قبل کوئی وارننگ جاری نہیں کی۔ قبل ازیں بیروت کے جنوبی مضافات میں المیادین ٹی وی کے دفتر پر حملہ ہوا تھا۔ دسمبر 2023 میں المیادین ٹی وی کے 2 صحافی ڈرون حملہ میں جاں بحق ہوئے تھے۔ ایک ماہ قبل جنوبی لبنان میں اسرائیلی گولہ باری میں رائٹر کے ویڈیو گرافر عصام عبداللہ کی جان گئی تھی اور فرانس کی اے ایف پی (ایجنسی فرانس پریس) اور قطر الجزیرہ ٹی وی کے دیگر صحافی زخمی ہوئے تھے۔ الجزیرہ انگلش کے سینئر کرسپانڈنٹ عمران خان نے کہا کہ صحافی کئی دن جنگ کے کوریج کے بعد سو رہے تھے کہ حملہ کی زد میں آ گئے۔ عمران خان جرنلسٹ کمپاؤنڈ میں ہی رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ اور ان کی ٹیم کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ جنوبی لبنان میں المنار کے مشہور کرسپانڈنٹ علی شعیب نے سیل فون سے خود ویڈیو بناتے ہوئے کہا کہ کئی ماہ سے جو کیمرہ آپریٹر ان کے ساتھ کام کر رہا تھا' وہ اب اس دنیا میں نہیں رہا۔ اسرائیلی فوج کو اچھی طرح معلوم تھا کہ وہ جس علاقہ کو نشانہ بنا رہی ہے وہاں مختلف میڈیا تنظیموں کے صحافیوں کی رہائش ہے۔ شعیب نے المنار پر دکھائے گئے ویڈیو میں کہا کہ ہم نیوز رپورٹنگ کر رہے تھے اور پریشان حال لوگوں کی داستان بیان کر رہے تھے۔ اب ہم خبروں میں ہیں اور اسرائیل کے جرائم کا شکار ہوئے ہیں۔

مودی نے کچھ فوجیوں کیساتھ دیوالی منائی

نرمدا: 31 / اکتوبر (ایجنسیز) پورے ملک میں آج دیوالی کا تہوار پورے جوش و خروش کے ساتھ منایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی نے گجرات کے کچھ میں جوانوں کے ساتھ دیوالی منائی۔ ساتھ ہی فوجی جوانوں کو مٹھائی بھی کھلائی۔ نریندر مودی اس دوران فوج کے لباس میں نظر آئے۔ فوجی جوانوں کے ساتھ دیوالی منانے سے قبل نریندر مودی نے آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر داخلہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے گجرات کے نرمدا ضلع کے ایکتا نگر میں 'اسٹیچو آف یونٹی' کے قریب ایک اجلاس سے خطاب کیا۔ خطاب کے دوران انہوں نے کہا کہ ''دہشت گردوں کے آقاؤں کو پتہ چل گیا ہے کہ ہندوستان کا اب کچھ نہیں ہو سکتا، کیونکہ ہندوستان اب کسی دہشت گرد کو نہیں چھوڑے گا۔'' وزیر اعظم نریندر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کر کے دیوالی کی مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا، ''ہم وطنوں کو دیوالی کی بہت بہت مبارکباد۔ روشنی کے اس روحانی تہوار پر میں ہر کسی کی صحت، خوشی اور خوش قسمت زندگی کی خواہش کرتا ہوں۔ ماں لکشمی اور بھگوان شری گنیش کی مہربانی سے سب کا بھلا ہو۔'' قابل ذکر ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی گزشتہ کئی سالوں سے فوجی جوانوں کے ساتھ ہی دیوالی کا تہوار مناتے آئے ہیں۔ وزیر اعظم کے عہدہ پر رہتے ہوئے پہلی بار گجرات کے کچھ میں دیوالی منانے کے لئے آئے۔ گجرات کے وزیر اعلیٰ کے عہدہ پر رہتے ہوئے انہوں نے کئی بار گجرات کے کچھ میں فوجی جوانوں کے ساتھ دیوالی منائی ہے۔

امریکہ کے مغربی ساحل پر 6.0 شدت کا زلزلہ
لوگوں میں دہشت
چین میں بھی محسوس کیے گئے جھٹکے

واشنگٹن: 31 / اکتوبر (ایجنسیز) امریکہ کے مغربی ساحل پر جمعرات کو زلزلہ کا شدید جھٹکا محسوس کیا گیا۔ جس سے لوگ شدید خوفزدہ ہو گئے ہیں۔ نیوز ایجنسی اے ایف پی نے امریکی جیولوجیکل سروے کے حوالے سے بتایا کہ 0.6 شدت کا زلزلہ بحر الکاہل کے نیچے ایک فالٹ لائن پر آیا جو اوریگن ریاست کے بینڈن شہر سے 279 کلومیٹر فاصلہ پر ہے۔ حالانکہ زلزلہ کے بعد سنامی کو لے کر کوئی وارننگ جاری نہیں کی گئی ہے۔ اے پی کے مطابق 75 سے زیادہ لوگوں نے زلزلہ سے ہلکی کمپن محسوس ہونے کی اطلاع دی ہے۔ راحت کی بات یہ ہے کہ زلزلہ سے کسی بھی طرح کے نقصان کی اب تک کوئی اطلاع نہیں ہے۔ واشنگٹن ریاست کے ہنگامی انتظام کے افسران نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کر کے لکھا ہے کہ کسکیڈ یا سبڈکشن زون کے پاس 0.6 شدت کا زلزلہ آنا خوفناک ہو سکتا ہے لیکن بدھ کو آیا زلزلہ بلینکو فریکچر زون میں تھا، جہاں زلزلہ آنا عام سی بات ہے۔ کیسکیڈ یا سبڈکشن زون ساحل سے کچھ ہی دور 600 میل لمبا (965 کلومیٹر) فالٹ ہے، جو شمالی کیلیفورنیا سے برٹش کولمبیا تک پھیلا ہوا ہے۔ اس علاقے میں 300 سے زیادہ برسوں سے ٹکٹونک تناؤ جمع ہو رہا ہے اور زلزلہ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ یہ کبھی بھی ٹوٹ سکتا ہے جس سے بہت بڑا زلزلہ اور سنامی آ سکتی ہے۔

بیاگ میں موجود پٹاخے پھٹ پڑنے بائک سوار ہلاک، 6 زخمی

امراوتی (آئی اے این ایس) آندھرا پردیش میں پٹاخے پھٹ پڑنے کے مربوط دو واقعات میں 3 افراد ہلاک دیگر 11 شدید زخمی ہو گئے۔ ایک شخص' اس وقت زندہ جل گیا جبکہ جمعرات کے روز پٹاخے دھماکہ سے پھٹ پڑے۔ اس واقعہ میں دیگر 6 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ یہ واقعہ ایلورو ٹاؤن میں پیش آیا۔

دیوالی پر دہلی کی فضا مزید خراب ہونے کا ڈر

نئی دہلی: 31۔اکتوبر (ایجنسیز) ملک میں دیوالی کا تہوار منایا جا رہا ہے لیکن راجدھانی دہلی میں فضائی آلودگی نے لوگوں کا جینا محال کر دیا ہے۔ دیوالی کے دن یہاں کی فضا مزید خراب ہو گئی ہے۔ آنند وِہار علاقے میں اے کیو آئی سنگین زمرے میں درج کی گئی ہے۔ آج شام تک آلودگی اور بھی سنگین رخ اختیار کر سکتی ہے۔ صورتحال کے پیش نظر افسران نے پٹاخہ جلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی وارننگ دی ہے۔ اس سلسلے میں 377 ٹیموں کی تشکیل بھی کی گئی ہے۔ جمعرات کی صبح آٹھ بجے آنند وِہار میں اے کیو آئی 419 درج کیا گیا، یہ انتہائی سطح سے صرف 81 نیچے ہے اور خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ کہیں 500 تک نہ پہنچ جائے۔ دہلی کی بات کی جائے تو گزشتہ 24 گھنٹے کا اوسط اے کیو آئی گزشتہ شام 4 بجے تک 307 درج کیا گیا۔ یہ منگل کو 268 تھا۔ اب دیوالی اور جمعہ کے دن آلودگی سے راحت ملنے کی فی الحال کوئی امید نظر نہیں آ رہی ہے۔ آئی آئی ٹی ایم پونے بتایا کہ جمعرات اور جمعہ کو دہلی میں اے کیو آئی انتہائی خراب کے زمرے میں پہنچ سکتا ہے۔ دیوالی کی صبح اے کیو آئی اگر سنگین زمرے میں جاتا ہے تو لوگوں کی پریشانی مزید بڑھ سکتی ہے۔ ایسے میں دہلی کے وزیر ماحولیات گوپال رائے نے کہا ہے کہ پوری دہلی میں پٹاخوں پر پابندی نافذ کرنے کے لیے 377 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ افسران بیداری پھیلانے کے لیے ریزیڈینٹ ویلفیئر ایسوسی ایشنس، مارکیٹ یونینس اور سماجی تنظیموں کے رابطہ میں ہیں۔ دہلی پولیس کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ سبھی پولیس ڈپٹی کمشنرس (ڈی سی پی) کو یہ یقینی کرنے کے لیے ڈیڈیکیٹڈ ٹیمیں بنانے کے لیے کہا گیا ہے کہ ان کے متعلقہ اضلاع میں پٹاخے نہ پھوڑے جائیں۔ افسران نے انتباہ کیا ہے کہ پابندی کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

آلودگی کے ذرائع کا جائزہ
11 شہروں کی تحقیق مکمل

نئی دہلی: ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کی مرکزی وزارت نے نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) کو مطلع کیا ہے کہ ملک کے 11 شہروں نے فضائی آلودگی پر قابو پانے کے اقدامات کو ترجیح دیتے ہوئے آلودگی کے مختلف ذرائع کا جائزہ لینے کے لئے تحقیق مکمل کر لی ہے۔ ان شہروں میں پٹنہ، دہلی، بڈ ی، دھنباد، بھوپال، گوالیر، نوی ممبئی، منڈی گوبند گڑھ، لدھیانہ، غازی آباد اور لکھنؤ شامل ہیں۔ وزارت نے یہ بھی کہا کہ ان شہروں کو پی ایم 10 کی سطح میں سالانہ فضائی آلودگی میں کمی کے اہداف فراہم کئے گئے ہیں، تاکہ 2025 تک 40 فیصد تک کی مجموعی طور پر تخفیف حاصل کی جا سکے یا قومی ماحولیاتی فضائی معیار کے پیمانے (این اے اے کیو ایس) کو حاصل کیا جا سکے۔

کانگریس لیڈر روی راجا مستعفی' بی جے پی میں شمولیت

ممبئی، 31، اکتوبر (یو این آئی) ممبئی کے ایک مضبوط کانگریسی لیڈر روی راجا پارٹی سے مستعفی ہو گئے اور انہوں نے اسمبلی الیکشن کے موسم میں بی جے پی میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ یہ مہاراشٹر کے اہم اسمبلی انتخابات سے چند ہفتے قبل واقع ہوا ہے اور کانگریس لیڈر اور ممبئی میونسپل کارپوریشن کے سابق لیڈر آف اپوزیشن روی راجا نے جمعرات کو پارٹی سے استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے اپنا استعفیٰ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کو سونپ دیا۔ آج دوپہر راجا مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی موجودگی میں بھگوا پارٹی میں شامل ہوئے۔ فڑنویس نے کہا کہ راجا مضبوط ترین لیڈروں میں سے ایک ہیں اور ان کی بی جے پی میں شمولیت سے پارٹی مضبوط ہوگی۔ روی راجہ کے ساتھ ساتھ، کانگریس کے متعدد رہنما ہمارے رابطے میں آ رہے ہیں اور وہ بی جے پی میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ جلد ہی، وہ کانگریس چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہو جائیں گے۔ مجھ سے نام مت پوچھیں لیکن آنے والے دنوں میں کانگریس کے رہنما ہمارے ساتھ آئیں گے۔" ریاستی لوک سبھا انتخابات میں تمام پارٹیوں سے بہتر کارکردگی دکھانے والی کانگریس کو مہاراشٹر میں باغی چیلنج کا سامنا ہے۔ کانگریس کے کچھ لیڈروں نے آزاد امیدوار کے طور پر نامزدگی داخل کی ہے۔ پارٹی کو پونے کی تین اہم سیٹوں - پاروتی، قصبہ اور شیواجی نگر پر اس طرح کے اختلاف کا سامنا ہے۔ کانگریس کے لیڈروں نے ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا کے خلاف بھی اپنے کاغذات نامزدگی داخل کیے ہیں حالانکہ دونوں ایم وی اے کا حصہ ہیں۔ بائیکلہ میں، کانگریس کے سابق ایم ایل اے مدھو چوان نے سینا یو بی ٹی کے منوج جمسوتکر کے خلاف آزاد امیدوار کی حیثیت سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ کانگریس کے سابق کارپوریٹر راجو پیڈنیکر نے ورسووا سے ادھو سینا کے ہارون خان کے خلاف اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ رام ٹیک میں بھی کانگریس لیڈر راجندر ملک نے سینا یو بی ٹی کے امیدوار وشال باربیٹ کے خلاف آزاد امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔

سابق وزیر اعلیٰ نوین پٹنائک کی سیکورٹی میں کمی
زیڈ سے وائی زمرہ میں منتقل

بھوبنیشور: 31 / اکتوبر (ایجنسیز) اوڈیشہ کے سابق وزیر اعلیٰ نوین پٹنائک کی سیکورٹی کو زیڈ زمرہ سے گھٹا کر وائی زمرہ میں کر دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ اوڈیشہ حکومت کی طرف سے لیا گیا۔ ایک آفیسر نے بتایا کہ اعلیٰ سطحی کمیٹی نے اہم شخصیات کی سیکورٹی کے حوالے سے حالیہ میٹنگ کے بعد اس تبدیلی کی سفارش کی تھی۔ ذرائع کے مطابق، کمیٹی کے فیصلے کے بعد بیجو جنتا دل کے سربراہ اور اوڈیشہ کے سابق وزیر اعلیٰ نوین پٹنائک کی سیکورٹی میں تعینات زیادہ تر اہلکاروں کو واپس بلا لیا گیا ہے۔ اب ان کی حفاظت میں حولدار رینک کے دو پولیس اہلکار تعینات ہوں گے۔ ایک آفیسر نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ سابق وزرائے اعلیٰ کو حکومت کی طرف سے دو پی ایس او فراہم کیے جاتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر اضافی سیکورٹی بھی دی جا سکتی ہے۔ اوڈیشہ حکومت کے آفیسر نے اس بات کی بھی جانکاری دی کہ جب نوین پٹنائک اسمبلی میں اختلاف اختلاف کے لیڈر کے طور پر بھوبنیشور سے باہر کا دورا کریں گے تو انہیں مقامی پولیس کی طرف سے بھی ضروری سیکورٹی فراہم کی جائے گی۔ نوین پٹنائک نے ذاتی طور پر دو سینئر پی ایس او کی تقرری کی ہے، جو حال ہی میں سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہوئے ہیں۔

کانگریس پارٹی 7 دسمبر تک ذات کی بنیاد پر مردم شماری مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے

حیدرآباد: ٹی پی سی سی کے صدر مہیش کمار گوڑ نے تصدیق کی کہ کانگریس پارٹی 7 دسمبر تک مکمل طور پر ذات کی بنیاد پر غیر جانبدارانہ مردم شماری مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ گاندھی بھون میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے مہیش کمار گوڑ نے پچھلی حکومت کے مبینہ عوام مخالف کارروائیوں پر تنقید کی۔

اردو دُنیا کیلئے انتہائی رنج و غم کی خبر
روزنامہ راشٹریہ سہارا کی ممبئی سمیت کئی شہروں میں اشاعت بند
عملے کو تبادلہ یا استعفیٰ کی پیشکش، اکثریت نے استعفیٰ دے دیا

ممبئی، 31، اکتوبر (ایجنسیز) اُردو دنیا میں یہ خبر انتہائی رنج و غم کے ساتھ سنی جائے گی کہ معروف کارپوریٹ کمپنی سہارا انڈیا کے تحت سہارا انڈیا ماس میڈیا نے اُردو اخبار روزنامہ راشٹریہ سہارا کی ممبئی سمیت کئی شہروں میں اپنی اشاعت آج سے بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق عروس البلاد ممبئی، کولکتہ اور بنگلور کی اشاعت بند کر دی گئی ہے اور اس موقع پر اخبار کے عملے کو پہلی پیشکش کی گئی کہ وہ لکھنؤ، دہلی اور گورکھپور تبادلہ کے لیں۔ جبکہ دوسری پیشکش کی گئی کہ وہ گر تبادلہ نہیں چاہتے ہیں تو استعفیٰ دے دیں۔ انہیں ان کے کئی سال کے بقایاجات دینے کے بارے میں کمپنی نے کوئی تسلی بخش جواب نہیں دیا ہے جو کہ ایک افسوسناک پہلو ہے۔ اس طرح سبھی جگہ عملے کو مبینہ طور پر باہر کا دروازہ دکھا دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ممبئی، کولکتہ اور بنگلور ایڈیشن کو 18-17 سال کا عرصہ ہو گیا تھا، ذرائع کے مطابق فی الحال نئی دہلی، حیدرآباد، لکھنؤ اور گورکھپور سے روزنامہ سہارا کی اشاعت بند نہیں ہوگی، ویسے حیدرآباد کے بارے میں وثوق سے کچھ نہیں کہا جا سکتا ہے۔ سہارا انڈیا کے روح رواں آنجہانی سبرت رائے نے چند سال قبل ممبئی میں سہارا اسٹار میں کمپنی کے تقریباً چار عملے سے ویڈیو کانفرنسنگ سے خطاب کرتے ہوئے ایک سینئر صحافی اور ممبئی ایڈیشن کے ایڈیٹر جاوید جمال الدین کے سوال کے جواب میں کیا تھا کہ اُردو ایک شیریں زبان ہی نہیں بلکہ ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کی علامت ہے۔ ہفتہ روزہ عالمی سہارا سب سے پہلے ماجد رمن کی ادارت میں شائع ہوا اور پھر لکھنؤ سے 2000 میں روزنامہ راشٹریہ سہارا کا اجراء عمل میں آیا۔ اتر پردیش میں گورکھپور، کانپور اور دہلی ایڈیشن کے بعد کولکتہ، پٹنہ، ممبئی، حیدرآباد اور بینگلور سے شروعات ہوئی تھی۔ حیدرآباد میں مقامی صحافی شوکت علی صوفی اور جیلانی خان نے ترقی کی راہ پر گامزن کیا۔ بینگلور ایڈیشن 7، جولائی 2007 کو نکالا گیا اور جاوید جمال الدین کی ادارت میں کافی پھلا پھولا تھا، لیکن انہیں اس درمیان ممبئی طلب کر لیا گیا اور انہیں ممبئی کی کئی اہم ذمہ داریاں دے دی گئیں جن میں انتظامی امور بھی شامل تھے۔ ممبئی میں سینئر ایڈیٹر اسد رضا نقوی ریزیڈنٹ ایڈیٹر مقرر کیے گئے اور ان کے بعد صحافی سعید حمید کو یہ ذمہ داری سونپی گئی اور جاوید جمال الدین کو بیورو چیف بنایا گیا اور پھر ان کا ایڈیٹوریل سربراہ کے طور پر تقرر عمل میں آیا، 2016 سے ممبئی ایڈیشن زوال پذیر ہو گیا کیونکہ یہاں کوئی بھی پیشہ وارانہ و تربیت یافتہ صحافی نہیں تھا۔ کولکتہ ایڈیشن کے ریزیڈنٹ ایڈیٹر مشہور صحافی جہانگیر کاظمی مقرر کیے گئے، جو کہ روزنامہ انقلاب سے دو تین عشرے تک وابستہ رہے اور ترقی کے خواب کے ساتھ سہارا سے وابستہ ہو گئے، ان کے بعد فاروق شیخ کو ذمہ دار بنایا گیا۔ جہانگیر کاظمی کے بعد کولکتہ ایڈیشن کی ساخت کمزور ہو گئی۔ روزنامہ راشٹریہ سہارا کو ملک بھر میں شروع کرنے اور اُردو صحافت کو 2000 کے عشرے میں نئی زندگی دلوانے میں گروپ ایڈیٹر عزیز برنی کا اہم رول رہا ہوں نے شمالی ہند میں نہیں بلکہ مغربی، مشرقی اور جنوبی ہند سے بھی کئی ایڈیشن نکا کر اردو کا بول بالا کر دیا۔ جاوید جمال الدین کے مطابق ایک عرصہ تک ممبئی میں روزنامہ انقلاب، روزنامہ اردو ٹائمز کی اجارہ داری رہی، لیکن سہارا کی اشاعت اُن کے لیے خصوصی طور پر روزنامہ انقلاب تک کے لیے چیلنج بن گیا۔ یہاں کے اور جنوبی ہند کے اخبارات شمالی ہندستان کی خبروں کو اہمیت نہیں دیتے تھے، لیکن سہارا کی اشاعت کے بعد اس کی اہمیت بڑھ گئی۔ سہارا کے سابق ایڈیٹر اور شاعر اسد رضا نقوی نے روزنامہ راشٹریہ سہارا کے تین شہروں ممبئی، کولکتہ اور بینگلور ایڈیشن کے بند ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اردو صحافت کے لیے یہ ایک دکھ بھری اور غم زدہ خبر ہے۔

2
روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
01 Nov. 2024

مومن بزدل ہوسکتا ہے مگر جھوٹا نہیں!

از: محمد مدثر حسین اشرفی ابن مولانا لعل محمد اشرفی علیہ الرحمہ، ساکن تلنگا، پورنیہ، بہار

قرآن کریم ہر موڑ پر ہماری رہنمائی کرتا ہے، اس مقدس کتاب میں ہر چیز کا واضح بیان ہے -اس میں رب تبارک وتعالیٰ نے اہل ایمان کو مخاطب فرما کر سچوں کے ساتھ رہنے کا حکم ارشاد فرمایا-(پ 11 سورہ توبہ) یاد رہے صحبت کا اثر یقینا ہوتا ہے خواہ صحبت نیک ہو یا بد- فارسی کا یہ مقولہ مشہور ہے "صحبتِ صالح ترا صالح کند، صحبتِ طالح ترا طالح کند" یعنی نیکوں کی صحبت نیک بناتی ہے، بروں کی صحبت برا بناتی ہے- کسی کی سنگت (صحبت) اختیار کرنے سے قبل یہ سوچنا ضروری ہے کہ اس سنگت سے دنیا وآخرت سنور جائے گی یا پھر تباہ برباد ہو جائے گی، اگر یقین ہو کہ اس سنگت کو اپنانے سے دنیا وآخرت روشن وتابناک ہے، تو ضرور ایسوں کی صحبت اختیار کیا جائے- اور جن کی صحبت حاصل کرنے سے دونوں جہان میں خسران ہے تو ایسوں کی صحبت سے نہ صرف یہ کہ خود دور رہیں، بلکہ دوسروں کو بھی اس سے باز رہنے کی تلقین کریں-

جھوٹ کی مذمت احادیث کی روشنی میں: " حضرت صفوان بن سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں، حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ کرم میں عرض کیا گیا: یارسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، کیا مومن بزدل ہوسکتا ہے؟ فرمایا: ہاں- عرض کیا گیا: کیا مسلمان جھوٹا ہوسکتا ہے؟ ارشاد فرمایا: نہیں"- (مؤطا امام مالک)

مذکورہ حدیث شریف میں غور وفکر کریں پھر اپنا محاسبہ کریں- اس میں واضح الفاظ میں یہ بتایا گیا کہ اہل ایمان کی یہ شان نہیں کہ وہ کذب بیانی کرے، مومن بہر حال صدق بیانی کرتا ہے- عصر حاضر میں جھوٹ کی نحوست کس درجہ پھیلی ہوئی ہے، یہ بتانے کی چنداں ضرورت نہیں -اور جب سے یہ موبائل ایجاد ہوا ہے یہ نحوست معاشرے میں بہت زیادہ پھیل چکی ہے- یاد رہے یہ ناسور معاشرے کو تباہ وبرباد کر دیتا ہے-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جب بندہ جھوٹ بولتا ہے اس کی بدبو سے فرشتہ ایک میل دور ہو جاتا ہے"- (ترمذی شریف) اللہ اکبر! کتنی سخت بدبو ہے کذب بیانی کی کہ جس سے فرشتہ وہاں سے ایک میل دور چلا جاتا ہے-

آج کل کچھ لوگ لوگوں کو ہنسانے کے لیے، محفل کو لطیفہ گاہ بنانے کے لیے نیز واہ واہی کے لیے جھوٹ بول کر لوگوں کو ہنساتے ہیں، اور یہ سوچتے ہیں کہ میں نے بہت بڑا کارنامہ انجام دیا ہے، جب کہ حقیقت بالکل برعکس ہے- حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹ بولنے والا دوزخ کی اتنی گہرائی میں گرتا ہے جو آسمان وزمین کے درمیانی فاصلے سے زیادہ ہے- (شعب الایمان)

شہنشاہ اولیاء، پیر پیراں، میر میراں، سیدنا عبد القادر جیلانی غوث اعظم دستگیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صدق بیانی کی برکت سے عرصۂ دراز سے بھٹکے ہوئے ڈاکوؤں کو ہدایت نصیب ہوئی، اور وہ گروہ صالحین میں شامل ہو گئے-

طلباء کو ابتدائی دور میں یہ واقعہ پڑھایا جاتا ہے، کہ ایک لڑکا بکریوں کا ریوڑ لے کر گاؤں سے دور جنگل میں لے جا کر چرایا کرتا تھا- اس کو روز یہ شرارت سوجھتی تھی اور وہ شور مچاتا تھا کہ اے لوگو! بھیڑیا آیا بھیڑیا آیا- لوگ بکریوں کے تحفظ کے لیے اپنے گھروں سے نکل کر جنگل میں پہنچتے تھے- جوں ہی وہ لوگوں کی بھیڑ دیکھتا وہ کہتا کہ میں نے تو مذاق کیا تھا- ایک روز وہ لڑکا بہت دیر تک لوگوں کو پکارتا رہا اور چیختا رہا کہ اے لوگو! آج سچ مچ بھیڑیا آیا ہے لہٰذا جلدی آؤ، اور ہماری بکریاں بچاؤ- مگر چوں کہ اس کی یہ روز کی شرارت تھی، جس سے لوگ تنگ آچکے تھے- لوگوں نے سمجھا کہ دیگر ایام کی طرح آج بھی یہ جھوٹ بول رہا ہے، کوئی مدد کو حاضر نہ ہوا - بھیڑیا آیا اور اس کی بکریاں کھا گیا اور وہ لڑکا کف افسوس ملتا رہا- دیکھا آپ نے جھوٹ کا وبال- اس لیے مسلمانو جھوٹ سے بچیے کہ یہ کبیرہ گناہ ہے-

سورۃ المائدہ: ایک مختصر تعارف

قرآن حکیم کی پانچویں سورت "المائدہ" پندرھویں رکوع کی آیت ۱۱۲ "هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ" کے لفظ "مائدہ" سے ماخوذ ہے۔ قرآن حکیم کی بیشتر سورتوں کے ناموں کی طرح اس نام کو بھی سورہ کے موضوع سے خاص تعلق نہیں محض دوسری سورتوں سے ممیز کرنے کے لئے اسے علامت کے طور پر "مائدہ" نام دیا گیا۔ اس میں سولہ رکوع اور ایک سو بیس (۱۲۰) آیات ہیں۔ ان کے حروف کی تعداد ۱۲۴۶۴ ہے۔ مفسرین کرام اس سلسلہ میں جو تحریر فرماتے ہیں وہ درج ذیل ہے۔ سورہ کے مضامین سے ظاہر ہوتا ہے اور روایات اس کی تصدیق کرتی ہے کہ یہ صلح حدیبیہ کے بعد ۶ ہجری کے اواخر یا ۷ ہجری کے اوائل میں نازل ہوئی ہے۔ ذی القعدہ ۶ ہجری کا واقعہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چودہ سو مسلمانوں کے ساتھ عمرہ ادا کرنے کے لئے مکہ تشریف لے گئے۔ مگر کفار قریش نے عداوت کے جوش میں عرب کی قدیم ترین مذہبی روایات کے خلاف، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عمرہ کرنے سے روک دیا اور بڑی ردوکد کے بعد یہ بات قبول کی کہ آئندہ سال آپ زیارت کیلئے آسکتے ہیں۔ اس موقع پر ضرورت پیش آئی کہ مسلمانوں کو ایک طرف تو زیارت کعبہ کیلئے سفر کے آداب بتائے جائیں تاکہ آئندہ سال عمرہ کا سفر پوری اسلامی شان کے ساتھ ہوسکے اور دوسری طرف انھیں تاکید کی جائے کہ دشمن کافروں نے ان کو عمرہ سے روک کر جو زیادتی کی ہے، اس کے جواب میں وہ خود کوئی ناروا زیادتی نہ کریں، اس لئے بہت سے کافر قبیلوں کے حج کا راستہ اسلامی مقبوضات سے گزرتا تھا اور مسلمانوں کیلئے یہ ممکن تھا کہ جس طرح اُنھیں زیارت کعبہ سے روکا گیا ہے اسی طرح وہ بھی ان کو روک دیں۔ یہی تقریب ہے اس تمہیدی تقریر کی جس سے اس سورہ کا آغاز ہوا۔ آگے چل کر تیرہویں رکوع میں پھر اسی مسئلہ کو چھیڑا گیا ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ پہلے رکوع سے چودھویں رکوع تک ایک ہی سلسلہ تقریر چل رہا ہے۔ اس کے علاوہ جو دوسرے مضامین اس سورہ میں ہم کو ملتے ہیں، وہ بھی سب کے سب اسی دور کے معلوم ہوتے ہیں۔ سورۂ آل عمران اور سورہ نساء کے زمانے نزول سے اس سورہ کے نزول تک پہنچتے پہنچتے حالات میں بہت بڑا تغیر واقع ہو چکا تھا یا تو وہ وقت تھا کہ جنگ اُحد کے صدمہ نے مسلمانوں کے لئے مدینہ کے قریبی ماحول کو بھی پُرخطر بنا دیا تھا، یا اب یہ وقت آگیا کہ عرب میں اسلام ایک ناقابل شکست طاقت نظر آنے لگا اور اسلامی ریاست ایک طرف نجد تک، دوسری طرف حدود شام تک، تیسری طرف ساحل بحر احمر تک اور چوتھی طرف مکہ کے قریب تک پھیل گئی۔ تاریخ اسلام کا بغور مطالعہ کرنے سے ہمیں یہ بات آسانی سے سمجھ میں آتی ہے کہ جنگ اُحد کے بعد اہل ایمان کی ہمتیں نہیں ٹوٹیں اور نہ ہی اسلام کے فروغ اور اس کی بقاء وسلامتی کی جدوجہد میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے کوئی کمزوری کا مظاہرہ فرمایا۔ بقول مولانا مودودیؒ کے وہ (صحابہ کرامؓ) زخمی شیر کی طرح بپھر کر اُٹھے اور تین سال کی مدت میں اُنھوں نے نقشہ بدل کر رکھ دیا"۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی جان قربان کرنے والے صحابہ کرام کی لگاتار کوششوں اور قربانیوں کا یہ نتیجہ نکلا کہ مدینہ شریف کے چاروں طرف دور دور تک اسلام مخالف قبائل کا زور ٹوٹ چکا۔ اس سے قبل تک یہودیوں کی طرف سے جو خطرات مدینہ کے لئے پائے جاتے تھے وہ اب ختم ہو چکے۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ حجاز میں دوسرے علاقوں میں بھی جو جو یہود جہاں جہاں آباد تھے وہ مدینہ کی حکومت کے زیر اثر آگئے اور باج گزار بن گئے۔ جہاں تک کفار قریش کا سوال ہے ان کی حالت بھی کمزور ہو رہی تھی اور خاص طور پر غزوہ خندق کے بعد تو وہ سخت ناکام ہو چکے۔ اس طرح اہل عرب کو اب یقین ہو چکا کہ اسلامی تحریک کے قافلہ کو اب روکا نہیں جاسکتا۔ غرض کہ اب اسلام صرف ایک عقیدہ یا مسلک نہیں رہا بلکہ ایک ضابطہ حیات بن کر اُبھرا، اس طرح اب اہل ایمان کو یہ طاقت حاصل ہو چکی کہ وہ اپنے عقیدہ مسلک کے مطابق بلا روک ٹوک عمل کرسکیں جس پر وہ ایمان لا چکے تھے اور اس قوت کے مالک بھی ہو چکے تھے کہ خدا اور رسول کے خلاف جو بھی عقیدہ ومسلک یا قانون ہوگا اسے اپنے دائرہ حیات میں دخل انداز نہ ہونے دیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس دین اسلام کو پیش فرمایا، ان ہی چند سالوں میں ایک صالح معاشرہ وجود میں آچکا اور اسی اسلامی بنیادوں پر مسلمانوں کی اپنی ایک مستقل تہذیب وجود میں آئی جو کہ طرز ہائے زندگی میں اپنی ایک علیحدہ شناخت بناتے ہوئے باطل پرست لوگوں کو یہ بتا دیا گیا کہ اسلام کی شان یہ ہوتی ہے چاہے معاملہ اخلاق کا ہو یا پھر معاشرت و تمدن کی بات، ہر چیز میں مسلمان غیر مسلموں سے بالکل ممیز تھے۔ غرض کہ فوجداری ودیوانی قوانین بڑی حد تک تفصیل کے ساتھ اسلامی بنیادوں پر بن چکے اور اس کا نفاذ عدالتوں کے ذریعہ سے ہو رہا تھا، جہاں جہاں اسلام غالب ہو چکا وہاں پر مساجد اور نماز باجماعت کا نظم قائم ہو چکا تھا، خرید وفروخت لین دین کے تمام جاہلانہ طور طریقہ ختم کرتے ہوئے مبنی بر انصاف طریقہ کو رواج دیا گیا۔ وراثت کا ایک مستقل ضابطہ بن چکا تھا۔ علاوہ ازیں نکاح اور طلاق کے قوانین، پردہ شرعی اور استیذ ان کے احکام دیئے گئے۔ زنا وقذف کی سزائیں جاری ہوئی، غرض کہ مسلم معاشرہ کے لئے اُٹھنا بیٹھنا، گفتگو اور کھانے پینے، رہن سہن وضع قطع وغیرہ بھی ایک مستقل شکل اختیار کر چکے۔ ایسے حالات میں سورۃ المائدہ کا نزول ہوتا ہے جس میں مزید احکامات وہدایات عطا کئے گئے ایک اور بزرگ مفسر نے سورۃ مائدہ کے تعارف کے تحت جو بات تحریر فرمائی اس کے اقتباسات نقل کئے جاتے ہیں۔ اس سورہ کا آغاز تربیت اخلاق سے ہو رہا ہے۔ اسلئے پہلے اسی عنوان پر غور کریں۔ اس سورہ میں مختلف اقسام کے اخلاقی سبق دیئے گئے ہیں جن کا تعلق جس طرح ایک قوم کی انفرادی اور اجتماعی زندگی سے ہے اسی طرح ان کا تعلق بین الاقوامی معاملات اور تعلقات سے بھی ہے۔ سب سے پہلے یہ حکم دیا جا رہا ہے کہ جو وعدہ کرو اس کو پورا کرو خواہ یہ وعدہ نجی کاروبار کے متعلق ہو، اپنے حلیفوں سے ہو یا حریفوں سے ہو اور خواہ اپنے رب ذوالمجد والعلی سے ہو۔ رب کائنات اُنھیں حکم دیتا ہے کہ جو وعدہ کرو اسے پورا کرو وہ خواہ وعدہ حدیبیہ کے میدان میں دشمنان اسلام سے ہی کیوں نہ کیا گیا ہو۔ اب جب قوت واقتدار مسلمانوں کے پاس آرہا ہے تو ان کو صاف صاف اور کئی کئی بار حکم دیا کہ جب قضاء کی کرسی پر بیٹھو تو یاد رہے عدل و انصاف تمہارا شعار ہو۔ فریق مقدمہ تمہارا دشمن ذاتی نہیں بلکہ دینی دشمن ہی کیوں نہ ہو عدل کا دامن تمہارے ہاتھوں سے چھوٹنے نہ پائے۔ نیز فرمایا کہ اقوام عالم سے تمہارے تعلقات کی بنیاد یہ ہو کہ نیکی اور بھلائی کے ہر کام میں اُنھیں تمہاری معاونت حاصل ہو اور گناہ اور ظلم کے کسی کام میں تم ان سے اشتراک نہ کرو۔ فرزندان آدم کا قصہ بیان کرکے بتایا کہ حسد بہت بُری چیز ہے اس نے بھائی کو بھائی کا قاتل بنا دیا تم اس مذموم خصلت سے احتراز کرنا۔ دوسری اہم چیز جس کا ذکر اس سورہ میں کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ تورات اور انجیل اور قرآن الگ الگ نظریات کے علم بردار نہیں بلکہ یہ تینوں نہریں ایک ہی سرچشمہ فیض سے پھوٹی ہیں اور ان سب کا جامع اور ان تمام بلند اخلاقی قدروں کا نقیب، محافظ اور نگہبان قرآن مجید ہے۔ حاملانِ قرآن کو تنبیہ فرمادی کہ دیکھو! ہدایت ونور یہود کے پاس بھی آیا اور نصاریٰ کے پاس بھی لیکن اُنھوں نے اس سے فائدہ نہ اُٹھایا۔ اب وہی ہدایت ونور اپنی پوری آب وتاب اور شوکت وجلال سے تمہارے مطلع حیات پر نمودار ہو رہا ہے اور تمہیں اس سے استفادہ کا موقع دیا جارہا ہے۔ کہیں تم بھی اپنے پیشروؤں کی طرح اپنی خواہشات اور خود ساختہ مصلحتوں کی قربان گاہ پر اسے بھینٹ نہ چڑھا دینا۔ جو اللہ تعالیٰ کے حکم کو چھوڑ کر اپنی خواہشات کے مطابق فیصلے کرتا ہے وہ منکر حق ہے۔ نیز فرمایا یہود و نصاریٰ خود بھٹکے ہوئے ہیں۔ وہ تمہیں بھی جادہ حق سے بہلانے پھسلانے کی انتہائی کوشش کریں گے خبردار ہوشیار۔ قرآن جو شریعت لے کر آیا اس کی کئی جزئیات کا یہاں ذکر کیا گیا ہے۔ حج کے آداب، شعائر اللہ کی تعظیم، شراب اور جوا کی قطعی ممانعت، وضو وتیمم کے احکام، حلال وحرام اشیاء کا ذکر، پرامن راستوں پر ڈاکہ زنی کرنے والوں اور چوری کرنے والوں کیلئے عبرتناک سزائیں وغیرہ۔ لات، وہبل کا زور ٹوٹ چکا تھا۔ لیکن شرک کی ایک اور قسم دنیا کے ایک وسیع حصہ کو اپنی لپیٹ میں لئے ہوئی تھی۔ یعنی عیسائیوں کا عقیدہ تثلیث جس کی اشاعت کیلئے شاہی خزانوں کے منہ کھلے ہوئے تھے۔ فطری سادگی سے اس کا تجزیہ کرتے ہوئے بتایا کہ عیسیٰ خدا نہیں ہوسکتے، جو ماں کے شکم سے پیدا ہو جو اپنی بقاء کیلئے کھانے پینے کا محتاج ہو وہ بندہ ہوسکتا ہے۔ مقبول ترین بندہ، محبوب ترین بندہ، لیکن خدا نہیں ہوسکتا۔ اس سورۃ کا طرہ امتیاز وہ آیت کریمہ ہے جو تاریخ ۹/ ذی الحجہ ۱۰ ھ میدان عرفات میں (رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل ہوئی۔ اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا: دین کی تکمیل کا اعلان تمام نعمت کا مژدہ (از ضیاء القرآن جلد اول صفحہ ۴۳۱ تا ۴۳۳) خاتمہ سورۃ: قیامت کے دن انبیاء اپنی اپنی اُمتوں کے باب میں شہادت دیں گے کہ اُنھوں نے اللہ کی طرف سے لوگوں کو کیا بتایا اور سکھایا اور لوگوں سے کن باتوں کے کرنے اور کن باتوں کے نہ کرنے کا عہد واقرار لیا تاکہ ہر اُمت پر حجت قائم ہوسکے کہ جس نے بھی کبھی بدعہدی کی ہے اس کی ذمہ داری تمام تر اسی پر ہے، اللہ کے رسول اس سے بری ہیں۔ اس شہادت کی نوعیت واضح کرنے کیلئے بطور مثال حضرت عیسیٰ کی شہادت (حق) کا تفصیلی تذکرہ تاکہ یہ واضح ہوسکے کہ اللہ نے اپنے نبیوں اور رسولوں پر جس شہادت حق کی ذمہ داری ڈالی ہے وہ اسکے بارے میں عنداللہ مسئول ہونگے اور ان کے واسطے سے اُمتوں نے جس قیام بالقسط اور شہادت حق کا عہد وپیماں خدا سے باندھا ہے وہ اس کیلئے مسئول ہونگی اور آخرت کی فلاح اور خدا کی خوشنودی ان کو حاصل ہوگی جو اس عہد کا حق ادا کرنے والے ثابت ہونگے۔ (اقتباس از تدبر قرآن جلد دوم صفحہ ۴۴۷ تا ۴۴۸) سورۃ مائدہ کی ایک اور خصوصیت ہے جس کو ذہن میں رکھنا چاہئے، رُوح المعانی میں بحوالہ ابوعبید حضرت حمزہ بن حبیب اور عطیہ بن قیس کی روایت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے، المائدۃ من "آخر القرآن" تنزیلا فاحلوا احلالھا وحرموا حرامھا۔ یعنی سورۃ مائدہ اُن چیزوں میں سے ہے جو نزول قرآن کے آخری دور میں نازل کی گئی ہیں، اس میں جو چیز حلال کی گئی ہے اس کو ہمیشہ کیلئے حلال اور جو چیز حرام کی گئی ہے اس کو ہمیشہ کیلئے حرام سمجھو۔ (معارف القرآن جلد سوم ص ۱۰) سورت کے اختتام پر نوع انسانی کو ایک اٹل حقیقت کی طرف متوجہ فرمایا کہ روز قیامت سچوں کو انکی سچائی نفع دیگی اور اسی سچائی کا یہ انعام ہوگا کہ وہ جنت میں ہمیشہ کے لیے ایسے بہترین باغوں میں ہونگے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں یعنی اس بات کو واضح فرمادیا کہ سچائی ایک ایسی چیز ہے جس سے اللہ تعالیٰ کی رضاء حاصل ہوتی ہے جو اصل یہی کامیابی ہے!

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کھلا خط

نورالدین البکری

ممکن ہو کہ اتر جائے تیرے دل میں میری بات!

قابل احترام بھائیوں اور بہنوں

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات کا بگل بج چکا ہے اور ہر طرف پارٹیاں، امیدوار اور ان کے چاہنے والوں کا اژدہام ہے۔ اخبارات، میڈیا بالخصوص سوشل میڈیا، یوٹیوب چینلز اسی ہوا کے رخ پر بہہ رہے ہیں۔ عوام کی پریشانی یہ ہے کہ ایک انار اور سو بیمار ہے۔ کس کس کے حصے میں دانے لائے جائیں گے۔ ہر ولی صفت امیدوار یہ سمجھتا ہے کہ ودھان سبھا کا در اسی کے لیے کھلا چاہتا ہے۔ اطراف کے دوست واحباب اس غلط فہمی میں اضافہ ہی کر پاتے ہیں۔ برا لگنے والا کڑوا سچ کوئی کہتا ہے اور نہ کوئی سننے کو تیار بیٹھا ہے۔ خزاں کے دور میں بھی بہار حسین جب نظر آتی ہو تو غلط فہمی کی چادر کو حقیقت کی نظر سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ کبھی کبھی بقول قرآن 'شیطان اپنے اعمال خوش نما بنا کر دکھاتا ہے اور انسان اسی سحر کا پروردہ بن کر عقل کل کا اظہار کرتا ہے۔' امت کی خیرخواہی کے نام پر کتنے ہیں جو اپنی خیر بنا لے جاتے ہیں۔ نہ انہیں اللہ کا خوف ہے نا انسانی رسوائی کا غم۔ اصول وضابطے تو توڑنے کے لیے ہی بنائے جاتے ہیں بھلا ان سے کیا گلا۔ لیکن خیر امت کی خیر خواہی کا جاپ الاپنے والوں کو امت کی سرداری کی حوس کیوں کر ایسی حرکات کرنے پر مجبور کرتی ہے کہ امت بے چاری ہر پانچ سال میں سر راہ رسوا ہوتی ہے۔ ہر سردار کو اپنی سرداری پر اصرار ہوتا ہے۔ دوسرے کا حق تسلیم کرنے کی ہمیں عادت ہی نہیں۔ ساری خدائی بس ہمارے دم سے ہے کہ مصداق اعمال اور سرگرمیوں کا ظہور ہوتا ہے۔ کوئی غلطی سے توجہ دلا دے تو ابدی دشمنی کی طرح رویہ اپنایا جاتا ہے۔ لیکن سکون سے دل کے کسی کونے میں بیٹھ کر ایمانداری سے تجزیہ نہیں کیا جاتا۔ کیا ملت کے لیے سردھڑ کی بازی لگانے والوں کو یہ توفیق مل سکتی ہے کہ سب مل بیٹھ کر کسی پر اتفاق کرلیں اور غیروں کی طرح 'قربانی' دے کر اپنوں کے لیے راہ ہموار کرسکیں۔ جب ان کے آڑے پارٹی نہیں آسکتی تو ہمارے آڑے کیوں کر کوئی جماعت یا پارٹی آسکتی ہے۔ ضرورت ہے اپنے ضمیر کی آواز کو سننے کی اور ہمت سے بڑے فیصلے کرنے کی۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ خود غرضی میں آئی ضمیر کی آواز اتنی دھما کہ دار نہیں ہوتی کہ غرض کے پتلوں کو بڑے فیصلے کرنے پر تیار کرسکے۔ ملت کا دم بھرنے والوں کو بہر حال یہ فیصلہ تو کرنا چاہیے کہ امت کا مفاد بڑا ہے یا جماعت وپارٹی کا مفاد۔ یا پھر ذاتی رجحان وخواہش۔ جب ان میں ٹکراؤ ہو تو کس کے وزن کو قبول کیا جائے گا۔ اور جس بھی وزن کو قبول کیا جائے گا اسی سے نیتوں کی سلامتی کا اظہار محسوس ہوگا۔ اللہ ہمیں ان حالات میں صحیح فیصلے کرنے اور اس پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین

تھانے ضلع اسمبلی انتخابات 2024: 18 حلقوں میں 417 نامزدگی فارم منظور، 78 نامنظور

تھانے: 31/ اکتوبر (آفتاب شیخ) تھانے ضلع میں اسمبلی انتخابات 2024 کے لیے داخل کردہ نامزدگی فارموں کی جانچ کا عمل آج مکمل کر لیا گیا۔ تھانے ضلع انفارمیشن افسر منوج ساناپ سے ملی اطلاعات کے مطابق کل تک 18 اسمبلی حلقوں میں 381 امیدواروں نے مجموعی طور پر 495 نامزدگی فارم داخل کیے، جن میں سے 417 فارم منظور کر دیے گئے جبکہ 78 فارم مختلف وجوہات کی بنا پر نامنظور قرار دیے گئے ہیں۔ یہ جانچ امیدواروں کے نمائندوں کی موجودگی میں ہر حلقے کے الیکشن آفیسر کے دفتر میں عمل میں آئی۔ مزید یہ کہ امیدوار 4 نومبر 2024 کو دوپہر 3 بجے تک اپنی نامزدگی واپس لے سکتے ہیں۔ حلقوں میں نامزدگی فارموں کی تفصیل درج ذیل ہے۔ بھیونڈی دیہی حلقہ (134): 15 فارموں میں سے 13 منظور، 2 نامنظور۔ شاہ پور حلقہ (135): 28 فارموں میں سے 13 منظور، 15 نامنظور۔ بھیونڈی مغرب حلقہ (136): 45 فارموں میں سے 35 منظور، 10 نامنظور۔ بھیونڈی مشرق حلقہ (137): 30 فارموں میں سے 19 منظور، 11 نامنظور۔ کلیان مغرب حلقہ (138): 38 فارموں میں سے 35 منظور، 3 نامنظور۔ مرباڑ حلقہ (139): 20 فارموں میں سے 15 منظور، 5 نامنظور۔ امبرناتھ حلقہ (140): 33 فارموں میں سے 30 منظور، 3 نامنظور۔ الہاس نگر حلقہ (141): 36 فارموں میں سے 29 منظور، 7 نامنظور۔ کلیان مشرق حلقہ (142): 34 فارموں میں سے 28 منظور، 6 نامنظور۔ ڈومبیولی حلقہ (143): 13 فارموں میں سے تمام 13 منظور۔ کلیان دیہی حلقہ (144): 18 فارموں میں سے تمام 18 منظور۔ میرا بھائندر حلقہ (145): 37 فارموں میں سے 35 منظور، 2 نامنظور۔ اوولا ماجیواڑہ حلقہ (146): 25 فارموں میں سے 23 منظور، 2 نامنظور۔ کوپری پانچ پکھاڑی حلقہ (147): 18 فارموں میں سے 16 منظور، 2 نامنظور۔ تھانے حلقہ (148): 19 فارموں میں سے 17 منظور، 2 نامنظور۔ کلوا ممبرا حلقہ (149): 33 فارموں میں سے 29 منظور، 4 نامنظور۔ ایرولی حلقہ (150): 26 فارموں میں سے 23 منظور، 3 نامنظور۔ بیلاپور حلقہ (151): 27 فارموں میں سے 26 منظور، 1 نامنظور۔ الیکشن آفیسر کے مطابق جانچ کا یہ عمل انتخابات کی شفافیت اور قواعد وضوابط کی پاسداری کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔

بھیونڈی میں پٹاخوں کے غیر قانونی اسٹال پر پولیس کی کارروائی، ایک گرفتار

بھیونڈی: 31/ اکتوبر (شارف انصاری):- پولیس نے بھیونڈی میں غیر قانونی طور پر پٹاخے بیچنے والوں کے خلاف کارروائی شروع کر دی ہے۔ کل دوپہر 3:30 بجے سٹی پولیس نے کامتگھر علاقہ میں واقع بھاگیہ نگر میں کیک گارڈن شاپ کے نزدیک عوامی سڑک پر واقع پٹاخے کے اسٹال کے خلاف کارروائی کی۔ گیان پرکاش ونے سنگھ (25)، بھاگیہ نگر کے ساکن، جو پٹاخے بیچ رہے تھے، نے پٹاخے بیچنے کا لائسنس نہیں دکھایا، جس کے بعد پولیس نے گیان پرکاش سنگھ کو گرفتار کر کے اس کے خلاف بی این ایس اور ایکسپلوسیو ایکٹ کی دفعہ 223، 288، 125 کے تحت مقدمہ درج کیا ہیں۔ جسے پولیس نے انڈین سول ڈیفنس کوڈ کی دفعہ 35(3) کے تحت نوٹس دے کر رہا کر دیا ہے۔

اندرا گاندھی کی یاد اور 1984 کے سکھ مخالف فسادات

از قلم: شیخ سلیم، ممبئی

31 اکتوبر 1984 کو ملک کو وزیر اعظم اندرا گاندھی کے قتل سے شدید دھچکہ لگا۔ اندرا گاندھی اپنے مضبوط عزم اور بھارتی سیاسی منظرنامے پر گہرے اثر ورسوخ کے لئے جانی جاتی تھیں۔ انہیں ان کے سکھ محافظوں نے قتل کیا، جس کی وجہ جون 1984 میں ان کی جانب سے آپریشن بلیو اسٹار کا حکم تھا، جس کا مقصد امرتسر میں سکھ مت کے مقدس مقام گولڈن ٹیمپل پر قابض مسلح سکھ علیحدگی پسندوں کو نکالنا تھا۔ ان کے قتل کے بعد غم اور غصے نے ایک ہولناک تشدد کی لہر کو جنم دیا، جس نے سکھ برادری پر گہرا اثر چھوڑا۔ قتل کے بعد کے چند گھنٹوں اور دنوں میں، اندرا گاندھی کے قتل پر غم اور غصے نے سکھوں کے خلاف وسیع پیمانے پر ہجوم کے تشدد کی صورت اختیار کر لی، خاص طور پر دہلی میں، لیکن بھارت کے دیگر حصوں میں بھی۔ منظم ہجوم سڑکوں پر نکل آئے، سکھ مردوں کو قتل کیا، عورتوں کو ہراساں اور بے عزت کیا، املاک کو لوٹا، اور گھروں وکاروبار کو آگ لگا دی۔ یہ تشدد بے رحمی اور وسیع پیمانے پر تھا، اور سکھوں کو بلا تفریق نشانہ بنایا گیا۔ اس خوفناک واقعے کو "1984 کے اینٹی سکھ فسادات" کہا جاتا ہے، حالانکہ بہت سے لوگ اسے ایک ٹارگٹ کلنگ یا قتل عام کے طور پر دیکھتے ہیں، نہ کہ اچانک تشدد کا نتیجہ۔ پولیس کے رول پر کافی سوال اٹھائے گئے پولیس نے اپنی ذمہ داری صحیح طریقے سے نبھائی ہوتی تو ہزاروں سکھوں کی جان بچ سکتی تھی۔ تخمینہ ہے کہ صرف دہلی میں 3,000 سے زیادہ سکھ قتل ہوئے، جبکہ بھارت بھر میں یہ تعداد اس سے بھی زیادہ ہوسکتی ہے۔ رپورٹس میں یہ بات سامنے آئی کہ کچھ رہنماؤں نے تشدد کو بھڑکایا، اور پولیس اور انتظامیہ کی غفلت نے ہجوم کو کھلی چھوٹ دی۔ سکھوں کے گھروں، کاروباروں اور عبادت گاہوں کو نشانہ بنایا گیا، جس سے بہت سے لوگوں کے پاس نہ تو گھر رہا اور نہ ذریعہ معاش۔ 1984 کا تشدد دہلی تک محدود نہیں رہا؛ سکھوں کو بھارت کے متعدد شہروں میں حملوں اور دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ خوف کے باعث سکھوں کو اپنی شناخت چھپانے یا اپنے گھروں سے فرار ہونے پر مجبور ہونا پڑا۔ اس واقعے نے سکھ برادری پر گہرا اثر ڈالا، کئی خاندان اپنے پیاروں، گھروں اور کاروباروں سے محروم ہو گئے۔ نسلیں متاثر ہوئیں، بچے یتیم اور خاندان بکھر گئے۔ بہت سے زندہ بچ جانے والوں نے جسمانی اور ذہنی زخموں کے ساتھ اس دور کی تلخ یادوں کو سنبھالے رکھا ہے۔ ان واقعات کے بعد سکھ برادری اور بھارت کے معاشرتی تانے بانے پر ایک گہرا زخم چھوڑ گیا۔ اگرچہ اس تشدد کی عوامی سطح پر مذمت کی گئی، لیکن متاثرین کے لئے فوری انصاف کی عدم دستیابی نے مزید رنجش اور درد کو جنم دیا۔ متعدد انکوائری اور کمیشنز قائم کئے گئے لیکن بہت سے متاثرین کے لئے انصاف اب تک دور ہے۔ کچھ سیاسی اور عوامی شخصیات جن پر تشدد بھڑکانے کا الزام تھا، کبھی جوابدہ نہیں ہوئیں، جس سے برادری میں دھوکے اور بے اعتمادی کا احساس پیدا ہوا۔ سکھ برادری کے لئے، 1984 کے واقعات کا اثر نسل در نسل محسوس کیا جاتا رہے گا۔ معاشی مسائل پیدا ہوئے کیونکہ خاندانوں کو اپنی زندگی دوبارہ سنوارنی پڑی۔ سماجی انکار اور دھوکے کا احساس بھی اس درد کو بڑھاتا رہا۔ زندہ بچ جانے والوں کو انصاف کی تلاش میں سالوں تک قانونی لڑائی کا سامنا کرنا پڑا۔ سکھ تنظیمیں اور انسانی حقوق کے گروپس مسلسل کوشش کرتے رہے کہ اس واقعے کو روشنی میں لایا جائے اور متاثرین کے لئے جوابدہی کا مطالبہ کیا جائے۔ سالوں کے دوران اس سانحہ کو یاد رکھنے اور مرنے والوں کی یادوں کو زندہ رکھنے کے لئے کئی اقدامات کئے گئے ہیں، جنہوں نے زخموں پر مرہم رکھنے کے عمل میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انصاف کی جستجو اور ریاست کی ناکامی کا اعتراف برادری کی مضبوطی اور آگے بڑھنے کی صلاحیت کے لئے اہم ثابت ہوا۔ اگرچہ کچھ لوگوں نے اسے بھلا دیا ہے، لیکن بہت سوں کے لئے 1984 کا درد ابھی بھی گہرا ہے۔ 1984 کے اینٹی سکھ فسادات کے دوران انصاف میں کافی تاخیر ہوئی، اور ابتدائی طور پر بہت کم لوگوں کو سزا دی گئی۔ تاہم، سالوں بعد کچھ افراد کو سزا دی گئی، اگرچہ بہت سے متاثرین اور حقوق کی تنظیمیں اب بھی اس بات پر اصرار کرتی ہیں کہ انصاف مکمل طور پر نہیں ہوا۔ ذیل میں کچھ اہم پیشرفتیں دی گئی ہیں فسادات کے دوران تشدد بھڑکانے کے الزامات کا سامنا کرنے والی کچھ اہم سیاسی شخصیات کو سزا دی گئی۔ 2018 میں کانگریس پارٹی کے ایک نمایاں رہنما سجن کمار کو سکھوں پر حملہ کرنے والے ہجوم کی قیادت کرنے کا مجرم قرار دے کر عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ ایک اور رہنما، جگدیش ٹائٹلر، کو بھی الزامات کا سامنا کرنا پڑا، اور ان پر بار بار تحقیقات کی گئیں، لیکن انہیں سزا نہیں سنائی گئی۔ ان کے خلاف قانونی کارروائیاں ابھی جاری ہیں۔ عدالتی مقدمات اور کمیشنز: فسادات کی تحقیقات کے لئے متعدد کمیشن قائم کئے گئے، جن میں رنگناتھ مشرا کمیشن (1985) اور نانا وتی کمیشن (2000) شامل ہیں۔ تاہم، ان تحقیقات کو تاخیر اور ناکافی عمل درآمد پر تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ کچھ نچلی سطح کے کیسز میں لوگوں کو فسادات کے بعد سزا دی گئی۔ مجموعی طور پر، کئی سو مقدمات میں سزائیں دی گئیں، لیکن ناقدین کا کہنا ہے کہ ان میں زیادہ تر افراد وہ نہیں تھے جنہوں نے براہِ راست فسادات کی قیادت یا منصوبہ بندی کی تھی۔ انصاف میں تاخیر ایک بڑا تنقیدی نکتہ رہا ہے۔ بہت سے کیسز کو دہائیوں بعد دوبارہ کھولا گیا یا دوبارہ تحقیقات کی گئیں، جس کے نتیجے میں حالیہ برسوں میں کچھ سزائیں ہوئیں۔ 2015 میں، ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (SIT) تشکیل دی گئی تاکہ پرانے کیسز کا جائزہ لیا جاسکے، جس سے مزید گرفتاریوں اور چند سزاؤں کا نتیجہ نکلا۔ ان اقدامات کے باوجود، متاثرین اور کارکنوں کا کہنا ہے کہ تشدد کے پیمانے کے مقابلے میں انصاف محدود رہا ہے، اور بہت سے ملزمان ابھی تک سزا سے بچ رہے ہیں۔ سکھ برادری اور انسانی حقوق کے حامیوں کے لئے جوابدہی اور انصاف کی جدوجہد آج بھی ایک اہم مسئلہ ہے۔ 1984 کی یہ المناک داستان بھارت کی اجتماعی یادداشت کا ایک ناقابل فراموش بھیانک حصہ ہے اور فرقہ وارانہ تشدد کے خوفناک نتائج کا ایک مظہر ہے۔ جب ملک اس باب پر غور کرتا ہے تو یہ اتحاد، انصاف، اور اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ مفاہمت کے لئے کچھ کوششیں کی گئی ہیں، لیکن شفا یابی کا سفر جاری ہے، ان لوگوں کے عزم کے ساتھ جو جوابدہی اور انصاف کے خواہاں ہیں۔

اے پیکرِ گِل کوششِ پیہم کی جزا دیکھ!

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

ارشادِ ربانی ہے: "تمہارا خدا بس ایک ہی خدا ہے"۔ آفاق وانفس کا ذرہ ذرہ نغمۂ توحید گنگنا رہا ہے اس کے باوجود منکرین میں سے کوئی الحاد کا قائل خدا کے وجود کا انکار کر دیتا ہے اور کوئی بے شمار معبودانِ باطل کے شرک میں مبتلا ہو جاتا ہے کیونکہ وہ: "لوگ آخرت کو نہیں مانتے۔ اُن کے دلوں میں انکار بس کر رہ گیا ہے اور وہ گھمنڈ میں پڑ گئے ہیں"۔ استکبار کی ابتداء اطاعتِ خداوندی کے انکار سے ہوتی ہے اور انتہا اپنی خدائی کے دعویٰ تک لے جاتی ہے یعنی انسان اللہ کی بندگی کا انکار کرنے کے بعد دوسروں کو اپنا غلام بنانے لگتا ہے۔ فرعون کی مانند یہ کام علی الاعلان کیا جاتا ہے اور ڈھکے چھپے انداز میں بھی ان ارادوں کو بروئے کار لایا جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کو خبردار کیا گیا ہے کہ: "اللہ یقیناً اِن کے چھپے اور کھلے سب کرتوت جانتا ہے"۔ ایسے نافرمان باغیوں کو آگاہ کیا گیا کہ: "غرور نفس میں مبتلا ہونے والوں کو وہ (اللہ) ہرگز پسند نہیں کرتا"۔ یعنی اس انجامِ بد اور وجہ، دونوں تعلق غرور واستکبار ہے۔ منکرینِ حق چونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں مثلاً دولت، شہرت، اقتدار، علم وحکمت اور صلاحیت وغیرہ سے مالا مال ہوتے ہیں اس لیے ان سے رجوع کر کے: "جب کوئی پوچھتا ہے کہ تمہارے رب نے یہ کیا چیز نازل کی ہے، تو کہتے ہیں "اجی وہ تو اگلے وقتوں کی فرسودہ کہانیاں ہیں"۔ اس کتمانِ حق کا سبب بھی عجز وشکر کے بجائے کفر و استکبار کی روش ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کی بابت یہ وعید سنائی گئی کہ: "اس کے نتیجے میں بروزِ قیامت یہ اپنے گناہوں کا بھی پورا پورا بوجھ اٹھائیں گے اور کچھ بوجھ ان کا بھی اٹھائیں گے جنہیں بے سمجھے گمراہ کر رہے ہیں (دیکھو) کیا ہی برا بوجھ ہے وہ جو یہ اٹھا رہے ہیں؟" یعنی ان کو اپنی گمراہی کے ساتھ دوسروں کو برگشتہ کرنے کی سزا بھی ملے گی۔ مستکبرین کی مکاریوں کے حوالے سے فرمانِ خداوندی ہے: "اِن سے پہلے بھی بہت سے لوگ (حق کو نیچا دکھانے کے لیے) ایسی ہی مکاریاں کر چکے ہیں، تو دیکھ لو کہ اللہ نے اُن کے مکر کی عمارت جڑ سے اکھاڑ پھینکی اور اس کی چھت اوپر سے ان کے سر پر آرہی"۔ عمارت کا وجود بنیاد پر قائم ہوتا ہے اور اس کی غرض وغایت چھت کے بغیر پوری نہیں ہوتی۔ اسرائیل کا قلعہ فی الحال دوہری مار کا شکار ہے۔ اس کی بنیاد یہودی عوام اور چھت اسے تحفظ دینے والی مغربی اقوام ہیں۔ عوام آئے دن نیتن یاہو کے خلاف سڑکوں پر احتجاج کرتے دکھائی دیتے اور ان کی تقریباً ایک چوتھائی آبادی ملک سے فرار ہو رہی ہے۔ اسرائیل کا پشت پناہ امریکہ اس کو ایران کی اہم تنصیبات پر حملہ کرنے سے منع کر کے ہاتھ کھینچنے کی دھمکی دے رہا ہے، دیگر ہمدرد ممالک بھی ہاتھ اٹھا کر سائبان میں سوراخ کرنے لگے ہیں۔ مکر وفریب کی اس ناجائز ریاست پر: "ایسے رخ سے عذاب آیا کہ جدھر سے اس کے آنے کا اُن کو گمان تک نہ تھا"۔ یہ بات تصور خیال سے پرے تھی کہ حماس کے حملے میں 139,1/ اسرائیلی فوجی ہلاک کر دیئے جائیں گے اور 250/ کو یرغمال بنا لیا جائے گا۔ کون سوچ سکتا تھا کہ تاریخ انسانی کی شدید ترین بمباری کے باوجود یہ مزاحمت ایک سال سے زیادہ دنوں تک جاری رہے گی اور اسرائیل بزورِ قوت اپنا ایک بھی یرغمالی نہیں چھڑا سکے گا۔ تل ابیب پر ایرانی حملہ خواب وخیال کی بات تھی نیتن یاہو کے گھر پر حزب اللہ کا میزائل ناممکنات میں تھا۔ ایران اور سعودی عرب بحریہ کی مشترکہ مشق ناقابلِ یقین معجزہ ہے۔

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آسکتا نہیں
محوِ حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہوجائے گی

کتابِ الٰہی کے مطابق ذلت کی یہ ادنیٰ شکل ہے: "قیامت کے روز اللہ اُنہیں ذلیل وخوار کرے گا"۔ اُن کے حامیوں سے پوچھا جائے گا: "بتاؤ اب کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کے لیے تم (اہل حق سے) جھگڑے کیا کرتے تھے؟" جن لوگوں کو دنیا میں علم حاصل تھا وہ کہیں گے "آج رسوائی اور بدبختی ہے"۔ ان کی حالت یہ ہوگی کہ: "انہیں ملائکہ اس عالم میں اٹھاتے ہیں جبکہ وہ اپنے نفس کے ظالم ہوتے ہیں تو اس وقت اطاعت کی پیشکش کرتے ہیں کہ ہم تو کوئی برائی نہیں کرتے تھے"۔ جواب ملے گا "بیشک خدا خوب جانتا ہے کہ تم کیا کیا کرتے تھے"۔ ان لوگوں کو حکم دیا جائے گا کہ: "اب جاؤ، جہنم کے دروازوں میں گھس جاؤ وہیں تم کو ہمیشہ رہنا ہے" پس حقیقت یہ ہے کہ بڑا ہی برا ٹھکانہ ہے متکبروں کے لیے"۔ اس سلسلۂ آیات میں تیسری بار گھمنڈ کرنے والوں کی تنبیہ کی گئی۔ حدیثِ قدسی ہے: "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے 'کبریائی میری چادر ہے، عزت میرا "ازار" ہے، جو شخص ان دونوں میں سے کسی ایک کے بارے میں میرا مقابلہ کرنے کی کوشش کرے گا میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔"

اللہ تبارو تعالیٰ باغی وسرکش لوگوں کے بعد اپنے فرماں بردار اور اطاعت گزار بندوں کا ذکر اس طرح فرماتا ہے کہ: "دوسری طرف جب خداترس لوگوں سے پوچھا جاتا ہے کہ یہ کیا چیز ہے جو تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوئی ہے، تو وہ جواب دیتے ہیں کہ "بہترین چیز اتری ہے" اِس طرح کے نیکوکار لوگوں کے لیے اِس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو ضرور ہی متقیوں کے حق میں بہتر اور بڑا اچھا گھر ہے"۔ اسی جنت کی طلب نے مجاہدین اسلام کو اسرائیل سمیت ساری دنیا کے باغیوں سے سینہ سپر کر دیا ہے۔ انہیں یقین ہے کہ: "دائمی قیام کی جنتیں، جن میں وہ داخل ہوں گے، (ان) کے نیچے نہریں بہہ رہی ہونگی، اور وہاں سب کچھ عین اُن کی خواہش کے مطابق ہوگا۔ اللہ متقیوں کو یہ جزا دیتا ہے۔ پاکیزگی کی حالت میں اُن متقیوں کی روحیں قبض کرتے وقت ملائکہ کہتے ہیں "سلام ہو تم پر، جنت میں اپنے اعمال کے بدلے جاؤ" علامہ اقبال کے بقول ؎

آباد ہے اک تازہ جہاں تیرے ہُنر میں،
جچتے نہیں بخشے ہوئے فردوس نظر میں
جنّت تری پنہاں ہے ترے خُونِ جگر میں،
اے پیکرِ گِل کوششِ پیہم کی جزا دیکھ!

روزنامہ ورق تازہ

ریاستی-قومی

दैनिक वरक-ए-ताज़ा

01 Nov. 2024

سرسیدؒ نے انگریز مصنف کی توہینِ رسالتؐ پر مبنی کتاب کا مدلل جواب لکھنے کیلئے لندن کا سفر کیا

عشقِ رسولؐ میں کئے گئے سفر کے اخراجات کی پابجائی کیلئے گھر کا ساز وسامان اور کتابیں فروخت کیں۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

حیدرآباد۔ 30/اکتوبر (راست) اُنیسویں صدی میں جب سلطنتِ عثمانیہ دم توڑ رہی تھی' عالمِ اسلام کا بیشتر حصہ استعمار کا شکار ہو رہا تھا' ہندوستان میں مسلم دورِ حکومت کا زوال ہوکر برطانیہ اپنا قبضہ جمار ہا تھا' برصغیر کے مسلمان اِن حالات سے بہت متاثر ہوئے؛ چونکہ انگریزوں نے حکومت مسلمانوں سے حاصل کرلی تھی اِس لیئے اُن کو باغیوں میں شمار کیا جاتا تھا' وہ عہدوں' مناصب اور تعلیم سے محروم ہوتے چلے گئے۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی' سابق ماہر کتبات عربی وفارسی' محکمۂ آثارِ قدیمہ' چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس' کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر NCPUL وفانوس آگہی (تاریخ اسلام وثقافتِ اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹراسکولس/کالجس مقابلۂ جات) حیدرآباد نے کہا کہ مسلمانوں کی زندگی سے جڑے ان تمام ناگفتہ بہ حالات کا سرسید احمد خانؒ نے بغور جائزہ لیا۔ انگریزوں اور مسلمانوں کو ایک دوسرے سے قریب کرنے کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھی، سائنٹفک سوسائٹی غازی آباد اور برٹش انڈیا اسوسی ایشن کے ذریعہ اپنی اس کوششوں کو پروان چڑھایا، اس دوران انگریز مصنف ولیم میور نے ناموسِ رسالتؐ میں گستاخی پر مشتمل کتاب لکھی؛ جب سرسیدؒ کی نظر سے وہ کتاب گزری تو چراغ پا ہوگئے اور عہد کیا کہ کسی حال اس کا مدلل جواب دیں، اس کتاب کے جواب کیلئے ہندوستان میں مواد دستیاب نہیں تھا' مطلوبہ تمام ذخیرہ انگلینڈ میں ہونے کی وجہ سے انہوں نے اپنا تمام گھریلو سامان یہاں تک کہ قیمتی ونادر کتابیں بھی فروخت کردیں تاکہ سفرِ لندن اور وہاں قیام کے اخراجات کی پابجائی ہو۔ ولیم میور نے چار جلدوں میں رسول اکرمؐ کی سیرت پر جو لکھا وہ ساری کی ساری زہرآلود تھی؛ یہاں یہ بات بھی یاد رہے کہ ولیم میور برطانوی حکومت میں گورنر کے عہدے پر فائز تھا اور سرسیدؒ

اُس کے تحت کام کرتے تھے' وہ اُن کا افسر تھا، سرسیدؒ اگر اور کچھ نہ کرتے تو بھی توہینِ رسالتؐ کے دفاع میں اور عشق ومحبتِ رسولؐ کی سرشاری میں لکھی ہوئی آپؒ کی تصنیف ''خطباتِ احمدیہ'' اُنہیں حیاتِ جاویدانی بخشنے کیلئے کافی تھی۔ قیامِ لندن کے دوران سرسیدؒ نے وہاں جو تعلیمی نظام دیکھا' خاص طور پر کیمبرج یونیورسٹی' تو اِسی طرز پر علیگڑھ کالج کے آغاز کا منصوبہ بنایا۔ علیگڑھ کالج کا وجود' شہرۂ آفاق اہلِ علم کا جوڑ، آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا آغاز، تہذیب الاخلاق جریدے کے ذریعہ مسلمانوں کی سماجی تبدیلی اور ان کی ذہن سازی، اُن کے اندر تعلیمی انقلاب، زُبانِ اُردو کی بہترین خدمت، ملکی' سیاسی' اخلاقی' تاریخی وتہذیبی میدان میں اُردو کی شراکت داری اُن کی اوّلین ترجیحات میں شامل رہیں۔ سرسیدؒ سچے اور پکے مسلمان اور عاشقِ رسولؐ تھے۔ مذہبی معاملات میں اخلاقیات پر زور دے کر اُس کو زندگی کا گلدستہ اور نیک عمل کو قدرت کے سمجھنے کا وسیلہ قرار دیتے۔ تعلیمی انقلاب اور علیگڑھ تحریک کے ذریعہ آپؒ نے مسلمانوں کے اندر نئی جان ڈال دی۔ زندگی کے ہر شعبہ میں اُن کو متحرک وفعال کیا، انتھک جدوجہد سے مسلمانوں میں تعلیم وترقی کا ولولہ دوبارہ جاگ اُٹھا۔ سرسیدؒ کی بلند نظری وفکری توجہات سے قوم کے نونہالوں کا مستقبل روشن ہوا۔ آپؒ کی بامقصد تحریروں نے اُردو زبان کو زینت بخشی۔ سرسید احمد خانؒ نے صحافتی میدان میں بھی اپنے طور پر کارہائے نمایاں سرانجام دیئے۔ آپؒ مایہ ناز ماہرِ تعلیم، وسیع النظر مذہبی رہنماء، عظیم المرتبت صحافی، منفرد ادیب اور دُوراندیش سیاستداں تھے' اس طرح آپؒ نے ہرمیدان میں مسلمانوں کی رہنمائی کی۔ مسلمان' برصغیر کی دیگر اقوام کے برابر مقام حاصل کریں اور اپنا کھویا ہوا مقام اُنہیں پھر مل جائے یہ اُن کی مستقل محنتوں کا نچوڑ تھا۔ سرسید احمد خانؒ کی پیدائش 17/اکتوبر 1817ء کو ہوئی، اُن کے والدؒ حکومتِ مغلیہ میں اعلیٰ عہدے پر فائز تھے؛ نے سرسیدؒ کو اعلیٰ تعلیم سے آراستہ کیا۔ عظیم شخصیات اور نامور ادباء سے بچپن ہی میں استفادہ کا موقع میسر آیا' جس کی وجہ سے آپؒ میں اعلیٰ تعلیمات سے دلچسپی میں مزید اضافہ ہوگیا۔ برطانوی حکومت میں قانون کے شعبے میں معمولی نوکری سے ملازمت کا آغاز کیا اور بہت جلد دہلی کورٹ کے جج کے اعلیٰ عہدے تک رسائی حاصل کی۔ اسی دوران آثارِ قدیمہ پر مشہور ومعروف کتاب آثار الصنادید لکھی' جو عماراتِ دہلی کی مستند تاریخ ہے۔ سرسیدؒ کو مغلیہ حکومت کے زوال پذیر ہونے کے بعد مسلمانوں کے دن بہ دن بگڑتے حالات سے سخت پریشانی دامن گیر تھی۔ اُنہیں اس بات کا بخوبی احساس تھا کہ مسلمان بغاوت کے بعد انگریزوں کی نظر میں غدار مانے جانے لگے تھے' اور مزید یہ کہ مسلم قوم' ہندوؤں کے مقابلہ میں کافی پیچھے تھی۔ علماء انگریزی زبان کا پڑھنا پسند نہیں کرتے تھے۔ جس کی وجہ سے آپؒ کو کافی دُشواریوں کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ سرسیدؒ نے اسبابِ بغاوت پر کتاب لکھی، جس میں بتلایا کہ بغاوت کے اسباب صرف مسلمانوں کی انگریز دُشمنی نہیں تھی بلکہ حکومت میں ہندوستانیوں کے نمائندگی کی کمی' مسلمانوں کو زبردستی عیسائی بنانا اور ہندوستانی فوج کا ناقص انتظام جیسی کئی ایک وجوہات بھی تھیں۔ اُنہوں نے عصری تقاضوں کے پیشِ نظر تبدیلی کے ہمہ گیر اور دوررس نتائج کا حتی الامکان ادراک کیا اور اس طرح ایک شکست خوردہ قوم مسلم میں اعتماد اور یقین کی روح پھونکی اور کھوئے ہوئے اثاثے کو حاصل کرنے کیلئے نئے تقاضوں کی تکمیل اور حالات کے ساتھ چلنے پر اُن کو رضامند کیا۔

ادبی سماج کی تطہیر کے لئے نابغہ شاعروں کو آگے آنا چاہیے

الانصار فاونڈیشن کے پروگرام میں دانشوروں کا خطاب، مہمان شاعر خورشید طلب کے اعزاز میں خوشگوار محفل کا انعقاد

حیدرآباد 30/اکتوبر (راست) ملک کے ممتاز اور منفرد شاعر جناب خورشید طلب کے اعزاز میں چہارشنبہ 30/اکتوبر کی شب الانصار فاونڈیشن کے زیراہتمام ایوان قاضی اسد ثنائی جمال کالونی حیدرآباد میں ایک خصوصی اُدبی نشست کا پرتکلف شاندار انعقاد عمل میں لایا گیا جس میں چنندہ مدعو شعراء کے علاوہ علما ودانشور حضرات نے شرکت کی، مؤرخ جامعہ نظامیہ حضرت مولانا شاہ محمد فصیح الدین نظامی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہندوستان کے اردو شعرا اور یہاں کے مشاعرے پوری دنیا میں مشہور رہیں، یہ مشاعرے تہذیبی سطح پر اردو معاشرے کے لئے تربیت گاہ کا کام کرتے ہیں، ہمارے ملک میں خورشید طلب جیسے سلجھے ہوئے شعراء موجود ہیں جو اپنے اچھوتے اور اختراعی لہجے کے ذریعہ شاعری کو فروغ دینے کی سعی انجام دیتے ہیں، حیدرآباد کے ممتاز شاعر جناب سیف نظامی نے کہا کہ ادبی سماج کی تطہیر کے لئے نابغہ شاعروں کو آگے آنا چاہیے کیونکہ ادبی محفلوں اور مشاعروں میں ناشاعروں اور متشاعروں کی ایک بڑی کھیپ دھڑلے کے ساتھ پروان چڑھ رہی ہے، یہ ایک ناخوشگوار حقیقت ہے اس سے سچے شاعروں کی حوصلہ شکنی کا امکان بڑھ جاتا ہے ایسے میں اچھے اور سچے شاعروں کی ذمہ داری بھی بڑھ جاتی ہے، داعی محفل قاضی اسد ثنائی صدر الانصار فاونڈیشن نے کہا کہ اچھے شاعر کا انتخاب منتظمین کی ذمہ داری ہوتی ہے، لیکن مسئلہ یہ ہے کہ یہاں اصلی اور نقلی کو پرکھنے کا کوئی باضابطہ پیمانہ نہیں ہے جس کی وجہ سے اکثر لعل وجواہر کی جگہ خس وخاشاک پروان چڑھ جاتے ہیں، دم غنیمت ہے کچھ اچھے ادب نواز اُفراد کا جن کی سرپرستی میں آج بھی اردو ادب ارتقاء کی منزلیں طے کررہا ہے اور ایسی چھوٹی چھوٹی مخصوص ادبی نشستوں میں اچھے شعراء کی اچھی شاعری سننے کا موقع مل جاتا ہے، مہمان شاعر خورشید طلب نے شرکاء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ حیدرآباد ہمیشہ سے ادب کا گہوارہ رہا ہے اور آج بھی پوری دنیا میں اس شہر کی تہذیبی شناخت یہاں کی ادبی روایات کی بدولت زندہ وتابندہ ہے، دنیا کا ہر شاعر حیدرآباد میں کلام سنانا چاہتا ہے اور یہاں کے ادب نواز سامعین سے سند اعتبار حاصل کرنا چاہتا ہے، اس شہر کی مہمان نوازی بھی بہت مشہور ہے جس کا منھ بولتا ثبوت قاضی اسد ثنائی صاحب کی معیاری ضیافت ہے، نامور شاعر وادیب جناب سردار سلیم نے اپنے بیان میں کہا کہ عام مشاعروں سے ہٹ کر دوستانہ انداز کی ایسی محفلوں کی اشد ضرورت ہے تاکہ شعراء ایک دوسرے سے تحریک حاصل کریں اور جھجھکے بغیر اپنی معیاری شاعری پیش کرسکیں کیونکہ اسٹیج کی شاعری اب پستیوں کی طرف جارہی ہے، قحط الرجال کے اس دور میں سنجیدگی کے ساتھ ادبی سماج کو سنوارنے کی فکر کرنی چاہئیے، انسانوں میں جیسے کئی طرح کے انسان ہوتے ہیں ویسے ہی شاعروں میں بھی کئی طرح کے شاعر ہوتے ہی، چنانچہ ہمیں ہرطرح کے شعراء کو ساتھ لے کر چلنا چاہیے اور اگر کہیں کوئی کمی ہے تو پورے اخلاص کے ساتھ ادب کے دائرے میں رہتے ہوئے اس کمی کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہئیے، اس مخصوص ادبی نشست میں خورشید طلب، سردار سلیم، سیف نظامی، قاضی اسد ثنائی، افتخار عابد اور علی جاوید نے اپنی کئی غزلیں سنائیں ممتاز مزاحیہ شاعر وحید پاشاہ قادری کو بھی بہت دلچسپی کے ساتھ سنا گیا، الانصار فاونڈیشن کی جانب سے جھارکھنڈ سے آئے ہوئے مہمان شاعر خورشید طلب کی گلپوشی اور شال پوشی کی گئی، اس موقع پر دورہ عراق سے واپسی کی مسرت میں معروف عالم دین حضرت مولانا عرفان اللہ شاہ نوری سیفی کی بھی گلپوشی وشال پوشی کی گئی منتخب شعراء کے علاوہ منتخب سامعین بھی اس محفل میں موجود تھے، آخر میں مولانا عرفان اللہ شاہ نوری سیفی صاحب کی دعا پر محفل کا اختتام عمل میں آیا۔

لکھنو میں دارالعلوم فیض محمدی کے تین طلباء نے صوبائی مسابقہ جیت کر ضلع کا نام روشن کیا

مہراج گنج: 31/اکتوبر (نمائندہ) امیر الدولہ اسلامیہ انٹر کالج لال باغ لکھنو کے زیر اہتمام صوبائی سطح کے منعقدہ مسابقاتی پروگرام میں دارالعلوم فیض محمدی ہتھیا گڈھ کے تین ہونہار طلبہ نے ممتاز ونمایاں مقام حاصل کیا ہے، واضح رہے کہ دارالعلوم کے طلباء نے اپنی دیرینہ روایت کو برقرار رکھتے ہوئے، اس مرتبہ بھی ڈگری گروپ کے اردو تقریر میں پہلی پوزیشن محمد فرحان، سینئر گروپ میں اردو تقریر میں محمد سرفراز، اور انگلش تقریر میں روشن جمیل نے تھرڈ پوزیشن حاصل کر کے ادارہ کے ساتھ ساتھ ضلع کا نام روشن کیا ہے، جس پر بانی ادارہ مولانا قاری محمد طیب قاسمی، ناظم اعلیٰ مولانا سعد رشید ندوی اور مہتمم مولانا محی الدین قاسمی ندوی نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی ہے۔ مسابقہ سے جیت کر واپسی کے بعد آج دارالعلوم فیض محمدی کی مسجد "النور،، میں فاتح ٹیم کے اعزاز میں ایک استقبالیہ پروگرام رکھا گیا جس کی صدارت سربراہ اعلیٰ مولانا قاری محمد طیب قاسمی نے فرمائی جب کہ نظامت کے فرائض مفتی احسان الحق قاسمی نے انجام دیئے۔ سربراہ اعلیٰ نے اپنے صدارتی خطاب میں سب سے پہلے اپنے تمام مہمانان کرام بالخصوص ڈاکٹر ولی اللہ ندوی رکن شوریٰ دارالعلوم فیض محمدی، مولانا الطاف احمد ندوی، صدر جمعیۃ علماء مہراج گنج، صحافی حافظ عبید الرحمٰن الحسینی ومولانا شفیع اللہ قاسمی کی تشریف آوری پر صمیم قلب سے شکریہ ادا کیا، اس کے بعد آپ نے کہا کہ، آج ادارہ کا سر فخر سے اونچا ہے، کہ اس کے طلباء کے بہترین مظاہرے کے سبب انہیں تمغہ امتیاز، و ٹرافی عطا کی گئی ہے، ہم چاہتے ہیں کہ ہر طالب علم اسی طرح محنت کرے اور پوزیشن لاکر اپنا اور اپنے ادارہ کا نام روشن کرے، بعدازاں امتیازی پوزیشن لانے والے تمام طلباء کو گلوں کا ہار پہنا کر ان کی تکریم واستقبال کیا گیا اور سربراہ اعلیٰ کی طرف سے نقدی انعامات سے بھی نوازا گیا۔ ڈاکٹر ولی اللہ ندوی نے صوبائی سطح کے مقابلے میں طلباء کی نمایاں کامیابی پر نہ صرف انہیں مبارکباد پیش کی، بلکہ طلباء کی گل پوشی کرتے ہوئے انہیں پند ونصائح سے بھی نوازا: آپ نے اپنے خطاب میں تعلیم ومدارس اسلامیہ کی اہمیت پر بھر پور روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ، آج تعلیم یافتہ قومیں ہی کامیاب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یقینا اس قسم کے پروگرام کے انعقاد سے قوم کے نونہالوں کی خوابیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے علاوہ ان میں خود اعتمادی کا جذبہ پیدا کرنے کا موقع ملتا ہے۔ جمعیۃ علماء مہراج گنج کے صدر مولانا الطاف احمد ندوی اپنے تاثرات میں کہا کہ مسابقہ میں طلباء کی پوزیشن وار کامیابی سے ادارہ کے معیار تعلیم اور بہترین تربیت کا اندازہ ہر ایک نے لگا لیا ہوگا۔ اس پر ادارہ کے جملہ اساتذہ کرام کا تہ دل سے شکریہ اور انہیں مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ: وقتی کامیابی پر خوشی کے اظہار سے اچھا یہ ہے کہ آپ اپنے اندر دائمی صلاحیت ولیاقت پیدا کرنے کی کوشش کریں، تاکہ ہر میدان میں آپ فتح وکامرانی کا علم بلند کرسکیں۔ ادارہ کے مہتمم مولانا محی الدین قاسمی ندوی، وشعبہ عربی کے استاذ ڈاکٹر محمد اشفاق قاسمی نے ادارہ کے طلباء کو صوبائی سطح کے مقابلہ میں نمایاں کامیابی پر اپنی دعاوں سے نوازا اور کہا کہ ایسے وقت میں ہمارے ادارہ کے طلباء کا مسابقہ میں پوزیشن حاصل کرنا یہ یقینا ہمارے لئے بڑی سعادت کی بات ہے۔ اس موقع پر مولانا محمد سعید قاسمی، مولانا محمد صابر نعمانی، مولانا شکر اللہ قاسمی، مولانا ظل الرحمان ندوی، مفتی وصی الدین قاسمی، ماسٹر محمد عمر خان، حافظ زید احمد، قاری ذبیح اللہ، ماسٹر فیض احمد، ماسٹر جاوید احمد، حافظ ذبیح اللہ، ماسٹر صادق علی کے علاوہ تمام طلباء موجود تھے۔

اردو یونیورسٹی' فاصلاتی کورسز میں داخلے جاری

حیدرآباد، 31 اکتوبر (پریس نوٹ) مرکز برائے فاصلاتی وآن لائن تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں جاری داخلوں کی آخری تاریخ 10 نومبر 2024 مقرر ہے۔ جبکہ 14 نومبر تک فیس کی ادائیگی کی جاسکتی ہے۔ پروفیسر محمد رضا اللہ خان، ڈائرکٹر مرکز کے بموجب تعلیمی سیشن 2024-25 کے لیے فاصلاتی طریقہ تعلیم کے پروگراموں کے لیے پراسپکٹس اور آن لائن درخواست فارم ویب سائٹ manuu.edu.in/dde اور داخلہ پورٹل manuuadmission.samarth.edu.in پر دستیاب ہیں۔ فاصلاتی کورسز میں ایم اے (اردو، ہندی، انگریزی، عربی، تاریخ، اسلامک اسٹڈیز) کے علاوہ بی اے، بی کام، بی ایس سی (لائف سائنسز)، بی ایس سی (فزیکل سائنسس)، ڈپلوما ان (جرنلزم اینڈ ماس کمیونکیشن، ٹیچ انگلش، ابتدائی بچپن کی نگہداشت وتعلیم، اسکول کی قیادت وانتظام اور ایمپلائبلٹی اسکلس)؛ سرٹی فیکیٹ کورس (اہلیت اردو بذریعہ انگریزی اور فنکشنل انگلش) شامل ہیں۔ امیدوار مزید تفصیلات کے لیے طلبہ رہبری یونٹ ہیلپ لائن 040-23008463 اور 040-23120600 (22072208) پر رابطہ کرسکتے ہیں۔ ان کے علاوہ مزید معلومات نئی دہلی، کولکتہ، بنگلور، ممبئی، پٹنہ، دربھنگہ، سری نگر، رانچی، امراوتی، حیدرآباد، جموں، نوح، وارانسی اور لکھنو میں واقع یونیورسٹی کے ریجنل/سب ریجنل سنٹرس سے بھی حاصل کرسکتے ہیں۔

عربی زبان وادب میں مستشرقین کی خدمات کا جائزہ

پرمانو میں دوروزہ قومی سمینار

حیدرآباد، 31 اکتوبر (پریس نوٹ) عربی زبان وادب میں مستشرقین کی خدمات کے موضوع پر مانو کے شعبے عربی میں دوروزہ قومی سمینار کا انعقاد عمل میں لایا جارہا ہے۔ صدر شعبہ عربی 'پروفیسر سید علیم اشرف جائسی کے مطابق یہ سمینار 5 اور 6 نومبر کو منعقد ہوگا۔ اس کا افتتاحی اجلاس یونیورسٹی کے لائبریری آڈیٹوریم میں صبح دس بجے مقرر ہے جس میں پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ پروفیسر محمد ثناء اللہ ندوی، صدر شعبہ عربی، علیگڑھ مسلم یونیورسٹی، کلیدی خطبہ دیں گے۔ پروفیسر عبدالماجد قاضی، صدر شعبہ عربی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی اور پروفیسر محمد قطب الدین، پروفیسر، شعبہ عربی، جواہر لال نہرو یونیورسٹی دہلی، مہمانان اعزازی ہوں گے۔ اسکول برائے السنہ کی ڈین پروفیسر عزیز بانو بطور مہمان خصوصی پروگرام میں شرکت کریں گی۔ صدر شعبہ عربی خطبہ استقبالیہ پیش کریں گے۔ ڈاکٹر جاوید ندیم ندوی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ عربی، سمینار کے کوآرڈینیٹر ہیں اور ڈاکٹر سعید بن مخاشن اور ڈاکٹر ثمینہ کوثر، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ عربی، سمینار کے کنوینرز ہیں۔

دیوالی کے دن ریکارڈ بلندی پر

سونا، چاندی نے بھی ایک لاکھ کی سطح کو عبور کی

نئی دہلی، 31 اکتوبر: آج دیوالی کے دن ملک کے صرافہ بازاروں میں مضبوطی کے ساتھ کاروبار کی شروعات ہوئی ہے۔ آج بازار کھلتے ہی سونا 700 سے 750 روپے فی 10 گرام مہنگا ہوگیا ہے۔ سونے کی طرح چاندی کی قیمت میں بھی آج ابتدائی تجارت میں ایک ہزار روپے فی کلو کا اضافہ ہوا ہے جس کی وجہ سے یہ چمکدار دھات ایک بار پھر ایک لاکھ روپے کی سطح کو عبور کر گئی ہے۔ سونے کی قیمت میں اضافے کے باعث ملک کے بیشتر صرافہ بازاروں میں آج 24 کیرٹ سونا 810 ہزار روپے کی سطح کو عبور کر گیا ہے اور فی 10 گرام 81 ہزار 320 روپے سے 81 ہزار 170 روپے کے درمیان کاروبار کر رہا ہے۔ اسی طرح 22 کیرٹ سونا آج 74 ہزار روپے کی سطح کو عبور کر گیا ہے اور فی 10 گرام 74 ہزار 610 روپے سے 74 ہزار 460 روپے کے درمیان فروخت ہورہا ہے۔ اسی طرح چاندی کی قیمت میں اضافے کی وجہ سے دہلی کے صرافہ بازار میں آج اس کی قیمت 1,00,100 روپے فی کلوگرام کی سطح پر پہنچ گئی ہے۔ ملک کی راجدھانی دہلی میں آج 24 کیرٹ سونا 81,320 روپے فی 10 گرام پر کاروبار کر رہا ہے، جب کہ 22 کیرٹ سونے کی قیمت 74,610 روپے فی 10 گرام درج کی گئی ہے۔ وہیں ملک کی مالیاتی راجدھانی ممبئی میں 24 کیرٹ سونا 81,170 روپے فی 10 گرام اور 22 کیرٹ سونا 74,460 روپے فی 10 گرام میں فروخت ہورہا ہے۔ اسی طرح احمد آباد میں 24 کیرٹ سونے کی خوردہ قیمت 81,220 روپے فی 10 گرام درج کی گئی ہے اور 22 کیرٹ سونے کی قیمت 74,510 روپے فی 10 گرام درج کی گئی ہے۔ ان بڑے شہروں کے علاوہ چنئی میں آج 24 کیرٹ سونا 81,170 روپے فی 10 گرام اور 22 کیرٹ سونا 74,460 روپے فی 10 گرام کی قیمت پر فروخت ہورہا ہے۔ اسی طرح کولکاتا میں بھی 24 کیرٹ سونا 81,170 روپے فی 10 گرام اور 22 کیرٹ سونا 74,460 روپے فی 10 گرام پر کاروبار کر رہا ہے۔ لکھنو کے صرافہ بازار میں آج 24 کیرٹ سونا 81,320 روپے فی 10 گرام کی سطح پر فروخت ہورہا ہے اور 22 کیرٹ سونا 74,610 روپے فی 10 گرام کی سطح پر فروخت ہورہا ہے۔ پٹنہ میں 24 کیرٹ سونے کی قیمت بڑھ کر 81,220 روپے فی 10 گرام ہوگئی ہے، جب کہ 22 کیرٹ سونا 74,510 روپے فی 10 گرام کی سطح پر فروخت ہورہا ہے۔ اسی طرح جے پور میں 24 کیرٹ سونا 81,320 روپے فی 10 گرام اور 22 کیرٹ سونا 74,610 روپے فی 10 گرام میں فروخت ہورہا ہے۔ ملک کی دیگر ریاستوں کی طرح کرناٹک، تلنگانہ اور اڈیشہ کے صرافہ بازاروں میں بھی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے آج سونا مہنگا ہوگیا ہے۔ ان تینوں ریاستوں کے دارالحکومتوں، بنگلورو، حیدرآباد اور بھونیشور میں آج 24 کیرٹ سونا 81,170 روپے فی 10 گرام پر کاروبار کر رہا ہے۔ اسی طرح ان تینوں شہروں کے صرافہ بازاروں میں 22 کیرٹ سونا 74,460 روپے فی 10 گرام کی سطح پر فروخت ہورہا ہے۔

ریاست مہاراشٹر کی بہترین نظم وضبط کیلئے ووٹ ضرور دیں۔ امام الہند فاؤنڈیشن

ممبئی: 31/اکتوبر (محمد طفیل ندوی) اس وقت ہمارے ملک عزیز کی خوشحال ریاست مہاراشٹرا میں اسمبلی انتخاب ہونے جا رہا ہے، ۲۰/نومبر ۲۰۲۴ء کو ووٹ ڈالے جائیں گے جس کیلئے تقریباً تمام پارٹیوں نے اپنی پوری تیاری زوروشور سے کر رہی ہے، اور عوام الناس بھی اس میں اپنی دلچسپی دکھارہی ہے، اگر ہم دیکھیں تو یہ انتخاب کا سلسلہ کئی مراحل سے اہمیت کا حامل ہوتا ہے، ہر زاویئے سے جائزہ لیا جائیں تو ہمیں خود معلوم ہوگا کہ ہمارے زعماء وقائدین نے آئین ودستور قلمبند کر کے یہ انتخاب کا عمل کیوں جاری کیا اس میں کوئی دورائے نہیں کہ جب بھی ملک یا اس کی کسی ریاست کا انتخاب ہوتا ہے تو عوام الناس پوری مستعدی کیساتھ بیدار ہوکر دلچسپی لیتی ہے اور گذشتہ ۵/سالہ حکومتی ونمائندگی پر غور وفکر کر کے ایک مضبوط لائحہ عمل طے کرنے کی کوشش کرتی ہے، ابھی چندماہ قبل ملک میں پارلیامنٹ انتخابات عمل میں آیا جو کئی مراحل سے اہمیت کا حامل رہا اسی طرح اب مہاراشٹرا کا اسمبلی انتخاب پورے زوروشور سے ہونے جارہا ہے، تمام سیٹ شیئرنگ کیساتھ امیدواروں نے اپنے اپنے پرچۂ نامزدگی بطور امیدوار داخل کردیئے ہیں، اس سلسلے میں مولانا محمد علی اختر قاسمی معلم جامع مسجد باندرہ نے اپنی گفتگو میں کہا کہ انتخاب اصلاً ہمیں بیدار کرنے اور گذشتہ حکومتی امور پر غور کرنے کا ایک سنہرا موقع دیتا ہے ہم غور کریں کہ جس کو ہم نے حالیہ ۵/سالہ نمائندہ بنا کر خدمت اور ریاست کی ترقی وخوشحالی کا موقع دیا انہوں نے اس ۵/سالہ دور میں کیا خدمت کی، اس کا جائزہ لے کر ووٹ صحیح دینا اور اس ووٹ سے قابل نمائندہ منتخب کرنا ہے، مولانا فہیم اکرم ندوی کوسموس ٹراویلس نے کہا کہ اس وقت ملک کے ہر باشندہ کو بیدار ہونے کی ضرورت ہے، مذہب وذات برادری میں تفریق کئے بغیر ریاست کی ترقی وخوشحالی میں ہم اپنا اہم کردار ادا کریں، اسی انتخابات سے ہم سوسائٹی میں بیداری لائیں، سوسائٹی اور قرب وجوار کو ایک خوبصورت فضاء دے سکیں، ہمیں خوب سوچنا ہوگا کہ ہمارا ملک صرف باتوں سے نہیں بلکہ عملی کردار سے دوسرے ممالک اور ہماری ریاست دوسری ریاست کیلئے رول ماڈل ہوں، اس کیلئے ضروری ہے کہ ووٹ کا ہم صحیح استعمال کریں، اور ۵/سالہ حالیہ نمائندگی کا صحیح جائزہ لیں ووٹنگ کیلئے کھلی آنکھ کیساتھ دل ودماغ کا بھی صحیح استعمال کرنا ہے، مولانا محمد سلمان فلاحی صدر مدرس کریسینٹ انگلش اسکول باندرہ نے کہا کہ سب سے پہلے ہم وقتی آفر اور اسکیموں سے اپنے کو دور رکھیں، یہ وقتی اسکیم ہمارے دل ودماغ میں ایک لالچ پیدا کرتا ہے جس سے ہمارا ووٹ بکھر کر لاوارث کی شکل اختیار کرلیتا ہے اور ایک طریقے سے اپنی اہمیت وافادیت کھودیتا ہے، پھر جب نتائج آتے ہیں اور اس نتائج سے کچھ مدت بعد ہماری توقع بھی ختم ہوجاتی ہے اور وہ وقتی آفر بھی ہمارے درمیان سے آہستہ آہستہ غائب ہوجاتا ہے، چرچے میں رہتا ہے لیکن عملی طور پر کوئی اثر ورسوخ نہیں رکھتا اسلئے اپنے ووٹ کو قیمتی بنائیں، ایک وزن قائم کریں، متحد ہوکر ووٹ ڈالیں اور ضرور ڈالیں، مولانا محمد ارشاد رحیمی امام وخطیب مسجد قبا مالونی نے انتخاب کے پس منظر میں کہا کہ ہم انتخاب کو لے کر تو خوب گفتگو کرتے ہیں، اور نکات بھی پیش کرتے ہیں مگر آخری وقت میں ہمارا ووٹ بکھر کر بے قیمت بن جاتا ہے، ہر مقام پر مسجد میں، چائے خانے میں، ہر چوپال وبیٹھک میں ایک ایک باریکی کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن اسکے نتائج صحیح موصول نہیں ہوتے مولانا کے بموجب ہماری دانشمندی یہ کہ ووٹنگ سے چندایام قبل اپنے بڑوں کی رہنمائی اور ان کی سرپرستی میں صلاح ومشورہ کریں، ان سے رائے لیں، حالات حاضرہ کو سمجھیں، ہمارا ووٹ کتنا قیمتی ہے اور اس کے صحیح استعمال سے کیا اثر ورسوخ پیدا ہوسکتا ہے یہ سب سمجھ کر پوری بیداری کیساتھ ووٹ کریں، ووٹنگ کے دن ہم سست وکاہل نہ بنیں بلکہ اپنے ووٹ سے ایک قابل وصلاحیت مند نمائندہ کا انتخاب کریں، اسی طرح حافظ محمد کلام مدرسہ تعلیم القرآن چارکوپ کاندیولی نے حالات کے پیش نظر اپنی گفتگو میں کہا کہ پہلے ہم یہ سمجھیں کہ ووٹ ہے کیا؟ کیا صرف ووٹنگ کے دن لائن لگا کر ووٹنگ مشین کا بٹن دبانا اور اس طرح ووٹ ڈال کر اپنے ووٹ کا اسی طرح استعمال کر کے اپنے کو فارغ کرنا ہے نہیں بلکہ یہ سوچ کر ووٹ ڈالنا کہ ہمارے ووٹ سے ملک کی ریاست کی ترقی ہوسکتی ہے، ملک وریاست خوشحال ہوسکتا ہے، ہمارا ووٹ کے ذریعہ ایسا نمائندہ منتخب ہوں جو لائق وفائق ہوں، اور ملک وریاست کی ترقی خوشحالی کیلئے فکرمند اور ایک مضبوط لائحہ عمل کا جذبہ رکھنے والا ہوں۔

فلسطینی ریاست کے قیام اور جنگ بندی کے لیے

اسرائیل پر دباؤ بنانے کے مقصد سے ریاض میں عالمی عظیم اتحاد کی میٹنگ

ریاض: 31/اکتوبر: اسرائیل کے فلسطین، لبنان اور ایران کے خلاف جنگ سے پورے خطہ میں سراسیمگی کا ماحول ہے۔ اب تک جنگ بندی کی تمام کوششیں ناکام ہوچکی ہیں اور لڑائی دن بہ دن مزید شدت اختیار کرتی جارہی ہے۔ اس درمیان سعودی عرب نے اب ایک نئی کوشش کی ہے۔ اس نے بدھ کو فلسطینی ریاست کے قیام اور اسرائیل پر دباؤ بنانے کے لیے ریاض میں ایک نئے عالمی عظیم اتحاد کی پہلی میٹنگ کی میزبانی کی۔ سعودی عرب کے وزیر خارجہ پرنس فیصل بن فرحان نے کہا کہ ریاض میں ہورہی دوروزہ میٹنگ میں تقریباً 90 ملک اور عالمی تنظیمیں شرکت کر رہی ہیں۔ اس موقع پر پرنس فیصل بن فرحان نے غزہ میں انسانی حالت کو تباہ کن بتاتے ہوئے غزہ کی مکمل ناکہ بندی کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینی لوگوں کو ان کی زمین سے بے دخل کرنے کے مقصد سے وہاں قتل عام کیا جارہا ہے، جسے سعودی عرب بالکل برداشت نہیں کرے گا۔ ریاض کی میٹنگ میں شرکت کرنے کے لیے پہنچے سفیروں نے کہا کہ میٹنگ میں فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ایجنسی کی انسانی پہنچ اور دو ریاستی حل کو آگے بڑھانے کے طریقوں پر توجہ مرکوز کرنے کی امید ہے۔ سفیروں نے بتایا کہ اس اہم میٹنگ میں یوروپی یونین کی نمائندگی وسط مشرقی امن عمل کے لیے مقرر خصوصی نمائندہ سوینس کوپنس کر رہے ہیں جبکہ اسرائیل کے سب سے بڑے حامی امریکہ نے فلسطینی معاملوں کے لیے محکمہ خارجہ کے خصوصی نمائندہ ہیڈی امر کو بھیجا ہے۔ گزشتہ ایک سال میں جب سے اسرائیل نے غزہ پر حملے شروع کیے ہیں، تب سے غزہ جنگ نے دو ریاستی حل کی چرچا کو پھر سے زندہ کر دیا ہے۔ اس کے تحت اسرائیل اور فلسطین دونوں ریاست ایک ساتھ امن سے رہ سکتے ہیں۔ حالانکہ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ ہدف پہلے سے زیادہ مشکل لگتا ہے کیونکہ وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو کی انتہائی دائیں بازو کی اسرائیلی حکومت فلسطین کو ریاست کا درجہ دینے کے سخت خلاف ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ مہینے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے دوران دو ریاستی حل پالیسی کو نافذ کرنے کے لیے عالمی اتحاد بنانے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ یہ عالمی اتحاد مشرق وسطیٰ، یوروپ اور دنیا کے دیگر حصوں کے ممالک کو ایک ساتھ ایک اسٹیج پر لاتا ہے۔ اس کی کوشش ہے کہ ٹو اسٹیٹ پالیسی کے تحت فلسطین مسئلہ کا حل نکالا جائے اور اسرائیل پر عالمی دباؤ ڈال کر غزہ میں جنگ بندی کرائی جائے۔

ہند۔چین تعلقات میں تاریخی پیشرفت

دیوالی کے موقع پر ایل اے سی پر فوجیوں نے ایک دوسرے کو تقسیم کیں مٹھائیاں

نئی دہلی: 31/اکتوبر: ہندوستان اور چین کے درمیان سرحدی معاہدے اور متنازعہ مقامات سے فوجیوں کے انخلاء کے بعد دونوں ممالک کے تعلقات میں نئی گرم جوشی محسوس کی جارہی ہے۔ جمعرات کو دیوالی کے موقع پر ہندوستان اور چین کے فوجیوں نے لائن آف ایکچوئل کنٹرول (ایل اے سی) کے ساتھ متعدد سرحدی مقامات پر مٹھائی کا تبادلہ کیا۔ قابل ذکر ہے کہ ڈیمچوک اور ڈیپسانگ علاقوں سے دونوں ممالک کی فوجوں کے انخلاء کا عمل مکمل ہوگیا ہے جو چار پہلے ہندوستان اور چین کے درمیان تنازعہ کا مسئلہ بن گئے تھے۔ ایل اے سی پر پانچ پوائنٹس پر مٹھائیاں تقسیم کی گئیں اطلاعات کے مطابق ایل اے سی پر پانچ بارڈر پرسنل میٹنگ (بی پی ایم) پوائنٹس پر دیوالی کے موقع پر ہندوستانی اور چینی فوجیوں کے درمیان مٹھائی کا تبادلہ ہوا۔ دونوں طرف کے فوجیوں نے دو متنازعہ مقامات ڈیمچوک اور ڈیپسانگ سے فوجیوں کی واپسی مکمل کرلی ہے اور جلد ہی ان پوائنٹس پر گشت شروع ہوجائے گی۔ تاہم، فوجیوں کے انخلاء کے بعد، تصدیق کا عمل جاری ہے اور زمینی کمانڈروں کے درمیان گشت کے طریقہ کار کا فیصلہ ہونا باقی ہے۔ اطلاعات کے مطابق مقامی کمانڈر کی سطح پر بات چیت جاری رہے گی۔ بھارت اور چین کے درمیان سرحدی معاہدے کا اعلان 21 اکتوبر کو کیا گیا تھا۔ سیکریٹری خارجہ وکرم مصری نے 21 اکتوبر کو دہلی میں اعلان کیا تھا کہ گزشتہ کئی ہفتوں سے جاری بات چیت کے بعد ہندوستان اور چین کے درمیان ایک معاہدے کو حتمی شکل دی گئی ہے اور اس کے ذریعہ 2020 میں اٹھائے گئے مسائل پر غور کیا جائے گا۔ مشرقی لداخ میں ایل اے سی کے ساتھ فوجیوں کی گشت اور دستبرداری سے متعلق معاہدے کو حتمی شکل دی گئی، جو چار سال سے جاری تعطل کو ختم کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ وزیر دفاع نے کہا ۔۔فوجیوں کی واپسی کا عمل تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعرات کو کہا کہ مشرقی لداخ میں LAC پر ہندوستان اور چین کی طرف سے فوجیوں کو واپس بلانے کا عمل تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ ''معاہدے میں متاثرہ علاقوں میں گشت اور نگرانی سے متعلق حقوق شامل ہیں'' انہوں نے کہا۔ اس اتفاق رائے کی بنیاد پر واپسی کا عمل تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ ہم صرف واپسی سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں گے لیکن اس کے لیے ہمیں تھوڑا اور انتظار کرنا پڑے گا۔

قابلِ مبارک باد

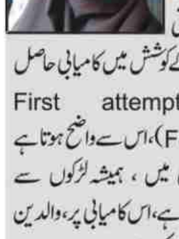

آل انڈیا سی، اے فاؤنڈیشن رزلٹ میں، جالنہ کی ہونہار طالبہ ،طوبیٰ بنت عبدالخلیل صدیقی نے پہلے راؤنڈ کے کوشش میں کامیابی حاصل کی، (First attempt,C.A Foundation)، اس سے واضح ہوتا ہے ،لڑکیاں پڑھائی میں ، ہمیشہ لڑکوں سے سبقت حاصل کی ہے، اس کامیابی پر، والدین اور اساتذہ قابل مبارک باد ہے،

ایاز احمد قاسمی، وسئی

مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات کے لیے مجلسِ کے
16 امیدوار انتخابی میدان میں، چار کا پسماندہ طبقہ سے تعلق

کنوٹ (اکرم چوہان) اِس سال سال ہو رہے مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات میں رکنِ پارلیمنٹ اسدالدین اویسی کی پارٹی کل ?ندمجلس الاتحادالمسلمین نے کُل 16 امیدوار میدان میں اُتارے ہیں۔ موجودہ دونوں بھی ارکانِ اسمبلی کو مجلسِ نے انکے حلقے سے ٹکٹ دیا ہے، جبکہ چار امیدواروں کا تعلق پسماندہ طبقہ سے ہے وہیں دوخواتین امیدواروں کی بھی مجلسِ نے میدان میں اُتارا ہے۔ اِن امیدواروں میں موجودہ ارکان اسمبلی مفتی اسماعیل قاسمی کو مالیگاؤں سنٹرل سے، فاروق شاہ انور کو دھولے سے وہیں سابقہ رکن پارلیمنٹ ومہاراشٹر کے پردیش صدر سید امتیاز جلیل کو چھترپتی سمبھاجی نگر (اورنگ آباد) ایسٹ سے امیدوار بنایا گیا ہے۔ ممبئی میں مجلسِ نے اپنے موجودہ پارٹی صدر رئیس لشکاریہ کو ورسوا سے، سابق ممبئی صدر فیاض احمد خان کو بائیکلہ سے، بیتا کا ناڈے (ایڈوکیٹ اسمائیخ) کو کرلا سے اور عتیق احمد خان کو مان خورد- شیواجی نگر سے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ بائیکلہ کے سابق رکن اسمبلی و پارٹی کے قومی ترجمان وارث پٹھان اس مرتبہ بھیونڈی سے مقابلہ کریں گے۔ پارٹی کے مہاراشٹرا نائب صدر سید معین ناندیڑ ساؤتھ سے مقابلہ کررہے ہیں جبکہ پارٹی کی ویمنس ونگ کی جنرل سکریٹری کیرتی دیپک ڈونگرے ناگپور نارتھ (اس سی ریزرو) سے مقابلہ کررہی ہیں۔ دیگر امیدواروں میں ناصر صدیقی (اورنگ آباد سنٹرل)، سیف پٹھان (ممبرا کلوا)، فاروق شابدی (شولاپور)، مہیش کامبلے (میرج)، سمراٹ سرواڈے (مرتضٰی پور)، اور محمد یوسف پنجانی (کارنجا منورا) سے امیدوار ہیں۔ واضح ہو کہ مجلسِ نے 2014 کے الیکشن میں مقابلہ کرتے ہوئے 2 نشستیں جیت لی تھیں۔ وہیں۔2019 کے اسمبلی انتخابات میں مجلسِ نے 44 نشستوں پر مقابلہ کرتے ہوئے 2 نشستوں پر کامیابی حاصل کی تھی۔

مہاراشٹرا اسمبلی انتخاب: راج ٹھاکرے کی بی جے پی کوحمایت، سنجے راوت نے اٹھائے سوال

ممبئی: شیوسینا (یو بی ٹی) کے رکن پارلیمنٹ سنجے راو?ت نے مہاراشٹر نو نرمان سینا (ایم این ایس) کے صدر راج ٹھاکرے کے ذریعہ آنے والے اسمبلی انتخاب میں بی جے پی کوحمایت دینے کے فیصلے پر سوال اٹھائے ہیں۔ سنجے راو?ت نے کہا ’’بمشکل ایک ماہ میں ایسا کیا ہوا کہ راج ٹھاکرے نے یہ کہا کہ دیویندر فڑنویس کے اگلے وزیراعلیٰ بننے کے ساتھ مہایوتی حکومت اقتدار میں واپس آئے گی؟ کیا ای ڈی، سی بی آئی جیسی مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کا کوئی دباو? ہے؟‘‘ مہایوتی کی واپسی پر راج ٹھاکرے کے یقین پر طنز کستے ہوئے شیوسینا (یو بی ٹی) کے چیف ترجمان نے پیشین گوئی کی کہ بی جے پی 50 سیٹیں حاصل کرنے میں بھی ناکام ہوسکتی ہے۔ جبکہ ایم این ایس کو 150 سیٹیں مل سکتی ہیں! انہوں نے کہا کہ اگر بی جے پی نومبر کے بعد نئی حکومت بنانا چاہتی ہے یا اس کا حصہ بننا چاہتی ہے، تو اسے اپنی حکمت عملی پر نظر ثانی کرنی ہوگی۔ سنجے راو?ت نے ایم این ایس اور بی جے پی دونوں پر طنز کستے ہوئے کہا ’’تو ایسے معاملے میں راج ٹھاکرے کو وزیراعلیٰ بننا چاہئے۔ ہم گزشتہ 25 سالوں سے ریاست کی سیاست میں یہ مذاق دیکھ رہے ہیں۔ یہ مضحکہ خیز ہے۔‘‘ راج ٹھاکرے پر تنقید کرتے ہوئے سنجے راو?ت نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ ایم این ایس صدر کے خیالات کیسے بدل گئے، جب کہ انہوں نے پہلے کہا تھا کہ فڑنویس یا مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی مدد کرنا اس ریاست کے لوگوں کی توہین ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں یہاں تک کہا تھا کہ وزیراعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کو مہاراشٹر میں قدم رکھنے کی اجازت نہیں دینی چاہئے، کیونکہ وہ لوگ مراٹھیوں کے دشمن ہیں۔

واٹس ایپ پر چیف منسٹر سے سوال کرنے پرسی آئی برہم

حیدرآباد: بی آر ایس کے کارگزار صدر کے ٹی راما راو? نے محبوب نگر کے ایک واقعہ پر سخت ناپسندیدگی کا اظہار کیا جہاں ایک شخص بھاسکر مدیراج کو مبینہ طور پر چیف منسٹر اے ریونت ریڈی کے انتخابی وعدوں پر واٹس اپ پر سوال اٹھانے پرسی آئی اپیانے بیلٹ سے زدوکوب کیا تھا۔ کے ٹی آر نے فون پر بھاسکر سے بات کی اور مدد کا یقین دلایا اور واقعہ کی تفصیلات طلب کیں، انہوں نے خدشات ظاہر کرتے ہوئے جمہوریت میں حکومت سے سوال کرنے پر حملہ کرنے کے پولیس کے اختیار پر سوال کیا۔ انہوں نے ریمارک کیا آپ ایک واٹس ایپ اسٹیٹس سے کیسے ڈر سکتے ہیں؟ چٹی نائیڈو بھاسکر کو کے ٹی آر نے یقین دہانی کہ کوئی بھی کیس سے انہیں خوفزدہ نہیں ہونا چاہیے اور وہ، بی آر ایس کے کارگزار صدر کے طور پر، ہر ممکن طریقہ سے ان کی حمایت کے لیے تیار ہیں۔ کے ٹی آر نے کہا کسی کو بھی ریونت ریڈی جیسے کھوکھلے لیڈروں سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے،

اسمبلی انتخابات میں 21 درخواستیں واپس
4 نومبر کو سہ پہر 3 بجے پرچے نامزدگیاں واپس لینے کی مہلت

ناندیڑ:31 راکتوبر (ورق تازہ نیوز) 31 اکتوبر کو ناندیڑ اسمبلی کے عام انتخابات میں کل 9 اسمبلی حلقوں میں سے تین اسمبلی حلقوں سے 21 درخواستیں آج واپس لے لی گئیں۔ درخواستیں واپس لینے والوں میں ایک سے زائد درخواستیں جمع کرانے والے امیدواروں کے ساتھ ساتھ آزاد امیدوار بھی شامل ہیں۔

85-بھوکر: اپیتا اشوک راو چوہان (آزاد) الطاف احمد اقبال احمد آزاد، اشفاق احمد غلام حبیب (آزاد)، آنند ناگن ناگل واڑ آزاد، اُشتائی آکاش بھلے راؤ آزاد، خان الیار آزاد، چندر پرکاش تلسی رام سنگویکر آزاد، سیدنا علی خان آزاد۔ -آزاد، تکارام گنپت بیراجدار- آزاد، پرمود کشن راؤ کامتھیکر- آزاد، بالاجی کلکرنی-آزاد، ایڈو۔کیٹ ماروت راو کانہوباراؤ ہکے پاٹل آزاد، وجئے مالا گجانن گائیکواڑ آزاد، ویشالی ماروتراو ہکے پاٹل آزاد، شیوشنکر بالاجی بدوانے آزاد، سلیم احمد عبدالقادر آزاد، سنجے شنکراؤ گھوڑپڑے آزاد کے نام سے 17 امیدواروں نے آج اپنا نام واپس لے لیا۔

89-نائیگاؤں: 2 امیدواروں پرتیکشا بھگوان راؤ مانورکر-آزاد، پربھاوتی بھگوان راؤ مانورکر-آزاد امیدواروں نے آج اپنی امیدواری واپس لے لی۔

88-لوہا: 2 امیدواروں شری پرتاپراؤ گووند راؤ پاٹل-آزاد، شیامسندر دگدوجی شندے-آزاد نے آج 31 اکتوبر کو اپنی امیدواری واپس لے لی۔

دیوالی کی صبح کی تقریب میں ووٹنگ کا حلف اور اپیل

فوٹوکیپشن: ناندیڑ ضلع انتظامیہ، سچکھنڈ گوردوارہ بورڈ، ناندیڑ واگھالا میونسپل کارپوریشن، شہری ثقافتی کمیٹی کی جانب سے بندہ گھاٹ پر دیوالی کی صبح پروگرام کا افتتاح کلکٹر ابھجیت راوت اور انورادھا راوت نے چراغ جلا کر کیا۔ اس موقع پر ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈاکر، سنیل نیرالکر، باپو داساری، گجانن پمپر کھیڈے، وجے جوشی، وسنت مایا، ہرشد شاہ، سریش جونڈھالے اور دیگر ممبران موجود تھے، اس موقع پر ڈاکٹر نندکمار مولمولے کا لکشدیپ، نمایاں گلوکار انوجا ورتک، ممبئی سے سائی جوشی، تنشو ساونت اور سانچانے اپنی مدھر آوازوں سے سامعین کو مسحور کر دیا۔ اس موقع پر ناندیڑکر کے مداحوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر رائے دہندگان سے آئندہ لوک سبھا ضمنی انتخابات اور ودھان سبھا عام انتخابات میں بڑی تعداد میں ووٹ ڈالنے کی اپیل کی گئی اور حلف لیا۔

راہل گاندھی نے برسی کے موقع پر اندرا گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا، عوامی خدمات کے عزم کو مضبوط کرنے کی اپیل

نئی دہلی: کانگریس کے سینئر رہنما اور لوک سبھا میں حزبِ اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے اپنی دادی اور ہندوستان کی سابق وزیراعظم اندرا گاندھی کی برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ دہلی میں واقع شکتی استھل پر انہوں نے اندرا گاندھی کو یاد کرتے ہوئے ملک کی وحدت اور یکجہتی کے لیے ان کی قربانی کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پیغام لکھتے ہوئے کہا، ’’پنڈت جی کی اندو، باپو کی پریہ درشنی، نڈر، بے خوف اور انصاف پسند، ہندوستان کی اندرا! دادی، ملک کی یکجہتی اور سالمیت کے لیے آپ کی قربانی ہم سب کو ہمیشہ عوامی خدمات کی راہ پر آگے بڑھنے کا درس دیتی رہے گی۔‘‘

اندرا گاندھی کو ہندوستان کی واحد خاتون وزیراعظم ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ ان کا دورِ اقتدار 1966 سے 1977 تک اور پھر 1980 سے 1984 تک جاری رہا، جب اکتوبر 1984 میں انہیں ان کے ہی محافظوں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ ان کی برسی پر یادگار پیغام میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی ان کے غیر معمولی لیڈرشپ اور دوراندیشی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اندرا گاندھی نے ہندوستانی سیاست میں طاقتور بصیرت اور ایک متحدہ ہندوستان کا خواب پورا کرنے کے لیے اپنی جان کی قربانی دی۔ اندرا گاندھی کی زندگی اور موت دونوں ہی میں ان کے کردار نے ہندوستانی معاشرت اور سیاست پر گہرے اثرات مرتب کیے ہیں۔ ان کی قیادت نے ہندوستان کے مختلف خطوں کو یکجا کرنے اور ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کے فیصلے اور جدوجہد آج بھی بھارتی سیاست میں ایک قابل تقلید مثال سمجھے جاتے ہیں۔ دریں اثنا، راہل گاندھی نے ملک کے پہلے وزیر داخلہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے ایکس پر اپنے پیغام میں لکھا، ’’ملک کو یکجہتی اور سالمیت کی لڑی میں پروتے ہوئے ’مرد آہن‘ سردار ولبھ بھائی پٹیل کے ان کے یوم پیدائش پر خراج تحسین۔ ان کا ہندوستان کو متحد کرنے اور ملک میں پیار و بھائی چارہ قائم کرنے کا پیغام ہمیشہ ہماری رہنمائی کرے گا۔‘‘

فلسطین اور لبنان پر اسرائیلی ظلم کے خلاف عالم اسلام سے دعاؤں کی اپیل: مولانا حسام الدین جعفر پاشاہ

حیدرآباد: حضرت مولانا محمد حُسام الدین ثانی عاقل جعفر پاشاہ امیر ملت اسلامیہ تلنگانہ وآندھراپردیش نے فلسطینیوں پر بھیانک درندگی اور انسانیت سوز مظالم اور پھر لبنان میں بھی اسرائیلی درندگی کی مذمت کرتے ہو? مسلمانان عالم سے پھر ایک بار اپیل کی ہے کہ وہ یکم نومبر کو نماز جمعہ کے بعد اللہ رب العزت سے مظلوموں کی ان ظالموں سے نجات کے لئے رقت انگیز دعائیں کریں۔ مولانا جعفر پاشاہ نے کہا کہ یوں تو فلسطینی عوام پر برسوں سے اسرائیل مظالم ڈھا رہا ہے لیکن سال گزشتہ 7-اکتوبر 2023ء سے فلسطینیوں پر اسرائیلی درندگی میں بے انتہا شدت پیدا ہوگئی ہے اور اب لبنان کو بھی لپیٹ میں لے لیا گیا ہے۔ اسرائیل یہ چاہتا ہے کہ وہ جو چاہے درندگی کرے گا اس کے اس وحشیانہ کاروائیوں کی کوئی مذمت نہ کرے مولانا نے مزید کہا کہ غزہ کو کھنڈر میں تبدیل کر دیا گیا ہے لاکھوں عوام بشمول شیر خوار بچے‘ خواتین اور ضعیف جاں بحق ہو چکے ہیں، جولوگ اب تک بچے ہو? ہیں

CHANGE NAME

My OLD NAME MOHAMMAD ASIF HUSSAIN KATEWALE MOHAMMAD YOUSF HUSSAIN KATEWALE
NEW NAME MOHD ASIF HUSSAIN KATEWALEMOHD YOUSUF HUSSAIN KATEWALE
Henceforth my all correspondence will be done As per my new name . Please consider the same.
-Address-
H.No. 9-7-162 Asif Katewad Building ,4477 usufia Manzil HyderBag.No.1 Nanded Maharashtra 431604twara 94 0300 4477

کریڈٹ کارڈ، ایل پی جی اور ٹرین ٹکٹ سمیت
6 اہم اصول یکم نومبر سے تبدیل، عوام کی جیبوں پر اثر

نئی دہلی: یکم نومبر 2024 سے ہندوستان میں کئی اہم اصول اور ضوابط میں تبدیلیاں متعارف کروائی جا رہی ہیں، جن کا براہ راست اثر عوام کی جیبوں پر پڑنے کا امکان ہے۔ یہ تبدیلیاں ایل پی جی کی قیمتوں، سی این جی اور پی این جی کے نرخ، کریڈٹ کارڈ بلنگ، مانی ٹرانسفر، ٹرین ٹکٹ کی بکنگ کے اصول اور بینکوں کی چھٹیوں کے متعلق ہیں۔ آئیں ان تبدیلیوں کی تفصیل میں دیکھتے ہیں کہ یہ اصول کس طرح سے عوامی زندگی پر اثر انداز ہوں گے۔

ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں تبدیلی: یکم نومبر سے پیٹرولیم کمپنیاں روایتی طور پر ایل پی جی کی قیمتوں میں ترمیم کرتی ہیں۔ اس تبدیلی میں سب سے زیادہ اثر گھریلو اور کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں پر پڑتا ہے۔ اس بار بھی لوگ توقع کر رہے ہیں کہ 14 کلو والے گھریلو سلنڈر کی قیمتوں میں کمی ہوسکتی ہے، جو طویل عرصے سے مستحکم ہیں۔ دوسری طرف، 19 کلو والے کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں جولائی کے بعد مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور اس بار بھی قیمت میں اضافہ کا امکان ہے۔ ایل پی جی کی قیمتوں میں یہ تبدیلیاں عوام کی روزمرہ زندگی پر براہ راست اثر ڈالتی ہیں، خصوصاً جب کہ مہنگائی میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔

سی این جی، پی این جی اور ایئر ٹربائن فیول کے نرخوں میں ردوبدل: ایل پی جی کے ساتھ ساتھ سی این جی، پی این جی اور ایئر ٹربائن فیول کے نرخوں میں بھی ہر ماہ تبدیلی کی جاتی ہے۔ ایئر ٹربائن فیول جو کہ ہوائی جہازوں کا ایندھن ہے، اس کی قیمت میں گزشتہ کچھ ماہ سے کمی دیکھی جارہی ہے۔ امید کی جارہی ہے کہ نومبر میں بھی قیمتوں میں کمی کا سلسلہ جاری رہے گا جو کہ عوام کے لئے ایک ریلیف ثابت ہوسکتا ہے۔ سی این جی اور پی این جی کے نرخ بھی عوامی نقل وحمل اور گھریلو استعمال پر اثر انداز ہوتے ہیں، اور ان میں کسی بھی تبدیلی سے متعلقہ اخراجات میں اضافہ یا کمی واقع ہو سکتی ہے۔

کریڈٹ کارڈ بلنگ اور فائنس چارجز میں تبدیلی: اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی سبسڈری ’ایس بی آئی کارڈ‘ نے کریڈٹ کارڈ بلنگ کے اصولوں میں اہم تبدیلیاں کی ہیں۔ یکم نومبر سے، ایس بی آئی کے ان سکیورڈ کریڈٹ کارڈز پر ماہانہ 3.75 فیصد فائنس چارج وصول کیا جائے گا۔ مزید برآں، اگر کسی صارف کے بجلی، پانی، ایل پی جی یا دیگر سروسز کے بل کی ادائیگی 50000 روپے سے زیادہ ہوگی تو اس پر ایک فیصد اضافی چارج عائد ہوگا۔ یہ نئی شرائط نہ صرف عوام کے ماہانہ اخراجات پر اثر انداز ہوں گی بلکہ مالیاتی منصوبہ بندی کے پہلوؤں کو بھی متاثر کریں گی۔

منی ٹرانسفر کے اصولوں میں ردوبدل: ریزرو بینک آف انڈیا نے منی ٹرانسفر (رقم کی منتقلی) کے لئے نئے اصول نافذ کیے ہیں، جو یکم نومبر 2024 سے لاگو ہوں گے۔ ان اصولوں کا مقصد مالیاتی چینلز کو محفوظ بنانا ہے تاکہ دھوکہ دہی سے بچا جا سکے۔ ان نئے اصولوں سے روزمرہ بینکنگ میں مزید سیکورٹی فراہم کی جائے گی۔ اس تبدیلی کے تحت ہر بینک اور مالیاتی ادارہ مانی ٹرانسفر کے اصولوں میں سختی کرے گا، جس کا اثر ہر وہ صارف محسوس کرے گا جو بینکنگ چینلز کے ذریعے رقم کا لین دین کرتا ہے۔

ٹرین ٹکٹ کی بکنگ کی مدت میں تبدیلی: یکم نومبر سے ٹرین ٹکٹ ایڈوانس ریزرویشن پیریڈ (اے آر پی) کو 120 دن سے کم کر کے 60 دن کر دیا جائے گا۔ اس کا مقصد عوام کے لئے بکنگ کے نظام کو آسان بنانا ہے، خاص طور پر ان لوگوں کے لئے جو اکثر سفر کرتے ہیں اور بکنگ کی لمبی مدت کے انتظار کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ اس نئی پالیسی کے مطابق اب لوگ زیادہ جلدی ٹکٹ بک کر سکیں گے اور ایڈوانس بکنگ کی مدت کو محدود کرنے سے دیگر صارفین کے لئے بھی ٹکٹ حاصل کرنے کے مواقع بڑھیں گے۔

انتخابی تربیت سے غیر حاضریاں
مقدمہ درج کرنے کی کارروائی شروع کردی

ناندیڑ:31 اکتوبر: ناندیڑ لوک سبھا ضمنی انتخاب اور اسمبلی عام انتخابات کے لیے 87 ناندیڑ ساؤتھ کی ٹریننگ 26 اور 27 اکتوبر 2024 کو ناگرجنا پبلک اسکول، کوٹھا، ناندیڑ میں مکمل ہوئی۔ اس ٹریننگ میں کل 2,684 افراد جیسے پولنگ سٹیشن پریزائیڈنگ آفیسرز، فرسٹ پولنگ آفیسرز اور دیگر پولنگ آفیسرز کو تربیت دینے کی توقع تھی۔ لیکن ان 49 پولنگ سٹیشن پریزائیڈنگ آفیسرز میں سے 48 فرسٹ پولنگ آفیسرز اور 104 دیگر پولنگ آفیسرز سمیت کل 201 عملہ ٹریننگ سے غیر حاضر رہا۔ ان سب کو وجہ بتاؤ نوٹس داخل کرنے کے لیے چوبیس گھنٹے کا وقت دیا گیا تھا۔ اب تک کل 119 افراد بشمول 24 پولنگ سٹیشن پریزائیڈنگ آفیسرز، 32 فرسٹ پولنگ آفیسرز اور 63 دیگر پولنگ آفیسرز نے اپنا اعلامیہ جمع کرایا ہے۔ مزید 82 افراد نے انکشاف جمع نہیں کرایا۔ ناندیڑ جنوبی الیکشن فیصلہ افسر اور سب ڈویژنل آفیسر ڈاکٹر۔ سچن کھلال نے دیا ہے۔

دیوالی پر حادثہ: بوکارو کے پٹاخہ بازار میں لگی بھیانک آگ، تقریباً 50 دکانیں جل کر راکھ

جھارکھنڈ کے بوکارو میں پٹاخہ کے بازار میں زبردست آگ لگ گئی۔ گرگا ندی کے کنارے لگے پٹاخے کے بازار میں آگ لگنے کے بعد افراتفری کا ماحول ہوگیا۔ بوکارو چاس مین روڈ پر گرگا ندی پل کے کنارے لگے 66 پٹاخوں کی دکانوں میں اچانک آگ لگ گئی۔ آگ لگنے کی وجہ سے تقریباً 50 دکانیں جل کر راکھ ہوگئیں۔ دراصل بوکارو میں دیوالی کے لئے لگی پٹاخے کے بازار میں اچانک آگ لگ گئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے پٹاخوں کے سبھی دکانوں میں یکے بعد دیگرے آگ لگتی چلی گئی۔ پٹاخوں کی آواز سے پورا بازار دہل اٹھا۔ چند منٹوں میں آگ نے خطرناک شکل اختیار کر لی، جس سے جائے وقوع پر افراتفری کا ماحول بن گیا۔ آگ کی اطلاع ملنے پر فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچی اور آگ پر قابو پانے کی کوشش میں لگ گئی۔ اس سلسلے میں ایڈیشنل کلکٹر ممتاز انصاری نے بتایا کہ دکانیں عارضی طور پر لگائی گئی ہیں۔ اس لئے کھلی جگہ پر دکان لگانے کی اجازت دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے اصولوں پر عمل کرنے کی بھی ہدایت دی گئی ہیں۔ اس معاملے کی جانچ کرائی جائے گی۔ بوکارو سے بی جے پی رکن اسمبلی براچی نارائن نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں سے یہاں دکانیں لگ رہی ہیں، سبھی لوگ نہایت ہی غریب ہیں۔ ضلع انتظامیہ معاملے کی تحقیقات کرے اور دکانداروں کو مناسب معاوضہ دے۔ دوسری طرف واقعہ کی اطلاع ملنے پر کانگریس امیدوار شویتا سنگھ بھی جائے وقوع پر پہنچی اور آگ میں جلی ہوئی دکانوں کا معائنہ کیا۔

پرکاش امبیڈکر سینے میں درد کے باعث اسپتال میں داخل

ممبئی: ہندوستان کے آئین بنانے والے بابا صاحب امبیڈکر کے پوتے اور لوک سبھا کے سابق رکن پرکاش امبیڈکر کو سینے میں درد کی شکایت کے بعد جمعرات کو پونے کے ایک اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ پارٹی ذرائع نے یہ اطلاع دی۔ پرکاش امبیڈکر ونچیت بہوجن اگھاڑی (وی اے بی) کے بانی صدر اور بالاصاحب امبیڈکر کے نام سے مشہور، دوبار اکولا سے لوک سبھا کے رکن اور ایک بار راجیہ سبھا کے رکن رہ چکے ہیں۔ وی بی اے نے ایک بیان میں کہا کہ ’’انہیں (پرکاش امبیڈکر) دل میں خون کے جمنے کی وجہ سے آئی سی یو میں داخل کرایا گیا ہے۔ ان کی حالت مستحکم ہے اور انجیو گرافی کی جائے گی۔ وی بی اے نے کہا کہ امبیڈکر خاندان اس وقت کسی کے سوالوں کا جواب نہیں دے گا اور سبھی سے درخواست کی کہ وہ خاندان کی رازداری کی درخواست کا احترام کریں۔ وی بی اے نے کہا کہ بالا صاحب اگلے تین سے پانچ دن تک ڈاکٹروں کی نگرانی میں رہیں گے۔ اس دوران پارٹی کی ریاستی صدر ریکھا تائی ٹھاکر الیکشن کوآرڈینیشن کمیٹی، منشور کمیٹی اور میڈیا اینڈ ریسرچ ڈپارٹمنٹ کی مدد سے اگلے چند دنوں تک پارٹی کی مہم کی قیادت کریں گی۔

کھڑگے نے ای وی ایم کی صداقت پر اٹھایا سوال، کہا- ’جعلسازی سے انتخاب جیت رہے وزیراعظم مودی!‘

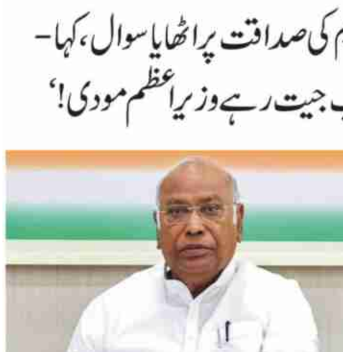

کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے جمعرات کو وزیراعظم نریندر مودی پر الزام عائد کیا کہ وہ انتخابات جیتنے کے لیے ’جعلسازی‘ کا سہارا لے رہے ہیں۔ کھڑگے نے ای وی ایم (الیکٹرانک ووٹنگ مشین) کی صداقت پر سوالات اٹھائے اور کہا کہ ای وی ایم کے ذریعے ووٹوں میں دھاندلی ممکن ہے۔ کھڑگے نے اپنی بات کو مزید مضبوط کرنے کے لیے معروف کاروباری شخصیت ایلون مسک کے ای وی ایم کے متعلق ایک مبینہ بیان کا حوالہ دیا۔ کھڑگے نے یہ باتیں بنگلور میں سابق وزیراعظم اندرا گاندھی اور ہندوستان کے پہلے نائب وزیراعظم سردار ولبھ بھائی پٹیل کو خراج تحسین پیش کرنے کے دوران کہیں۔ کھڑگے نے کہا، ’’وزیراعظم مودی نے انتخاب نہیں جیتا، سب دھوکہ دہی ہے۔ انہوں نے ووٹر لسٹ سے دس ہزار نام ہٹوا دیے یا دس ہزار سے بیس ہزار نئے نام شامل کروا دیے۔‘‘ کھڑگے نے ای وی ایم پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ امریکہ، کینیڈا، برطانیہ، جرمنی، فرانس یا اٹلی جیسے بڑے مغربی ممالک اس کا استعمال نہیں کرتے۔ کانگریس صدر نے مزید کہا کہ وزیراعظم مودی لوگوں کو مذہب اور ذات کے نام پر بانٹنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے بی جے پی رہنماو?ں پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ جب بی جے پی ہارتی ہے تو وہ بیلٹ پیپر کی بات کرتے ہیں لیکن جب جیتتے ہیں تو ای وی ایم کا دفاع کرتے ہیں۔

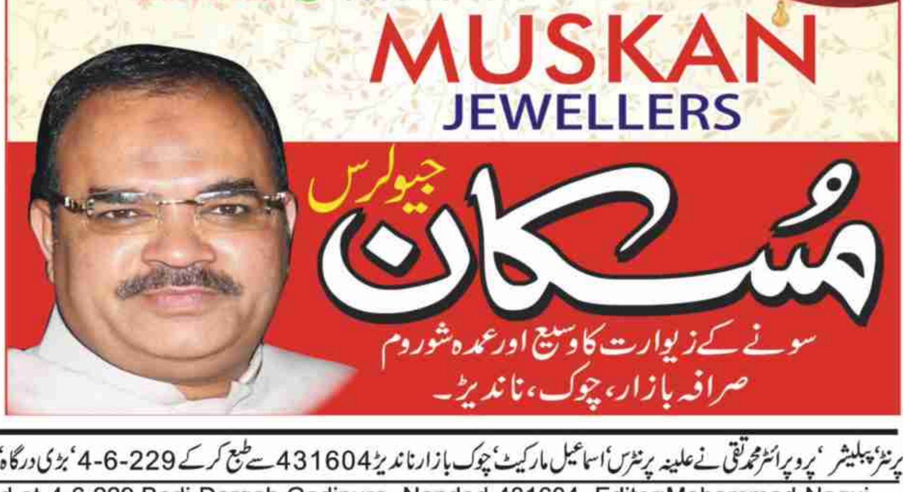

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔